Maidan ur-Ramal

by

Abul Hasan

فتبارک اللہ احسن الخالقین

للہ الحمد کہ کتاب لاجواب معلم قواعد فن رمل مولفہ جناب مولوی سید ابوالحسن صاحب

مصنف کتاب طلسمات یونانیہ و مقناطیس القلوب و الواح الجواہر و جواہر حروف وغیرہ

میدان الرمل

۱۳۳۵ھ
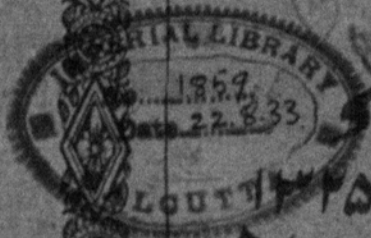
بار چہارم باہتمام راجی رحمت رب قوی محمد عبداللہ صدیقی لکھنوی تاجر کتب و حکیم

دکاندار چوک قدیم و مالک مطبع مجتبائی لکھنؤ واقع رتھ خانہ دوگاوان

مطبع مجتبائی لکھنؤ میں چھپا

فتبارک اللہ احسن الخالقین
للہ الحمد کہ کتاب لاجواب معلم قواعد فن رمل مؤلفۂ جناب سید ابوالحسن صاحب مغفور بہ
میدان الرمل
۱۳۳۳ھ
باہتمام راجی رحمت رب قوی محمد عبداللہ صدیقی لکھنوی تاجر کتب و مالک مطبع مجتبائی
در مطبع مجتبائی لکھنو مطبوع گردید

رسالہ میدان الرمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین
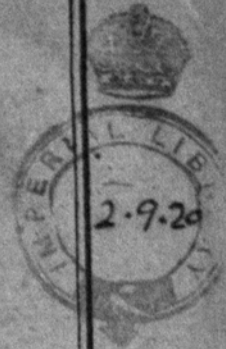
اما بعد سید ابو الحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہے کہ علم رمل ایک علم ہے کہ حاصل ہوتی ہے
اُس سے معرفت انکشاف مغیبات کی از حیثیت دلالت اشکال شانزدہ گانہ کی بطریق وضع
یعنی معرفت طلق استدلال اوپر وقائع خیر وشر کے بذریعۂ اشکال کے حاصل ہو جاتی ہے
اور ہر علم کے لیے ایک موضوع ہوتا ہے اور موضوع عبارت اُس چیز سے ہے
کہ بحث کی جاتی ہے اُس علم مین عوارض ذاتیہ سے اُس شے کی پس موضوع علم رمل کا
نقطہ ہے اس جہت سے کہ بحث کی جاتی ہے اس علم مین زوج وفرد سے کہ یہ
عوارض ذاتی نقطہ کے ہین اور محمول اُس کا بیوت واشکال یعنی وہ نقطہ موضوع اس
علم کا ہے کہ جو بیوت واشکال مین ہو نہ ہر ایک نقطہ اور اہل ہندسہ اُس چیز کو نقطہ
کہتے ہین کہ جو قابل اشارہ حسیہ کے ہو وہ کسی نوع سے قسمت پذیر نہو یعنی جزو لایتجزے
اور اہل ہیئت مرکز کو نقطہ کہتے ہین اور کبھی کو کب کو اور یہان پر کوئی ان مین سے
مراد نہین ہے بلکہ مراد اس فن مین نقطہ سے عنصر ہے کیونکہ اصل اس علم کے چار

نقطہ ہین بمقابلہ چار عنصر کے کہ پہلا نقطہ ناری ہے اور دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی اور
جب دو نقطہ ایک مرتبہ مین مراتب عناصر اربعہ مین سے جمع ہون اسکو زوج کہتے
ہین والا فرد اور وجہ اطلاق نقطہ کا اوپر عنصر کے اشتراک انکا ہے بساطت مین ہرگاہ
نقطہ فرد ہوگا تو عنصر بالفعل موجود ہے وہرگاہ زوج ہوگا تو عنصر بالفعل موجود نہین ہے
اور چونکہ علم رمل کی دو قسمین ہین شکلی اور نقاطی اور نقاطی مشکل ہے اور شکلی سہل اور احکام
شکلی مین انوار الرمل وزبدۃ الرمل وتجربۃ الرمل عمدہ کتابین ہین اور احکام نقاطی مین کتاب
شجرہ ثمرہ وسرخاب معتبر تر ہین اور یہ رسالہ واسطے مبتدیون کے احکام شکلی مین لکھا گیا لہذا
نام اسکا **میدان الرمل** رکھا گیا اور مرتب کیا اس رسالہ کو اوپر مقدمہ اور پانچ باب کے
اور جو مباحث کہ مشکلات فن سے ہین وہ اس رسالہ مین نہین لکھی گئی تاکہ طبیعت مبتدی کی
مشوش نہو اور مشکلات فن چار چیزین ہین استخراج ضمیر واستخراج اسم واستخراج دفینہ
واستخراج جنی اگر خداوند عالم نے چاہا ان مشکلات اربعہ مین ایک رسالہ علحدہ لکھا
جائے گا انشاء اللہ تعالے واللہ الموافق والمعین مقدمہ مین کئی فائدے ہین۔
فائدہ اول سبب نزول علم رمل مین کتاب انوار رمل وغیرہ مین ہے کہ علم رمل معجزہ
حضرت آدمؑ کا تھا اور اول وہ شخص کہ جسپر یہ علم نازل ہوا حضرت آدمؑ تھے پس
جب اولاد آدمؑ کی بہت ہوئی اور زمین مین متفرق ہوئی چاہا آدمؑ نے کہ حال اُن کا معلوم
کرے پس حضرت جبرئیل علیہ السلام بحکم خدا نازل ہوے اور بعضون نے لکھا ہے
کہ جب آدمؑ حوّا سے جدا ہوئے تو چاہا کہ احوال حوّا کا دریافت کرین پس بعد قبول ہونے
توبہ کے حضرت جبرئیل بحکم خدا نازل ہوے اور آدمؑ کنارۂ دریا پر بیٹھے ہوے تھے جبرئیل
نے آدمؑ کے سامنے چار انگلیان اپنی ریت پر رکھین بشکل طریق اس طرح سے ⁞ پس آدمؑ
نے بھی چارون انگلیان اپنی اُنھین چار نقطونکے برابر ریت پر رکھین اس طرح سے
⁞ ⁞ تو شکل جماعت پیدا ہوئی پس شکل طریق مین چارون نقطون کو عناصر اربعہ سے

نسبت دی کہ پہلے کرۂ نار ہے بعد اُسکے کرۂ ہوا بعد اُسکے کرۂ آب بعد اُس کے کرۂ خاک تو شکل
طریق مین پہلا نقطہ ناری ہے دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی کہ نقطہ آتشی بمنزلۂ روح کے
ہے اور نقطہ بادی بمنزلۂ عقل کے اور نقطہ آبی بمنزلۂ نفس کے اور نقطہ خاکی بمنزلۂ
جسم کے پس جب ان چار نقطونکو مضاعف کیا جماعت پیدا ہوئی پس ان دونون شکلون سے
بضرب چہار در چہار سولہ ۱۶ شکلین حاصل کین اسی سبب سے طریق کو ابوالا ابوالاشکال
اور جماعت کو ام الاشکال اور باقی کو موالید کہتے ہین الغرض حضرت آدمؑ نے
سولہ شکلین حاصل کرکے احوال اپنی اولاد اور تمام عالم کا دریافت کیا پس حضرت آدمؑ
سے اُنکے بیٹے حضرت شیثؑ نے اور اُن سے حضرت ادریسؑ نے اور اُن سے
حضرت ارمیاؑ نے اور اُن سے حضرت شعیاؑ نے اور اُن سے لقمان نے سیکھا پھر مدت مدید تک
یہ علم درمیان اہل عالم کے مخفی رہا تاوقتیکہ حضرت دانیالؑ پر وحی نازل ہوئی کہ اظہار رسالت
کرے اور اہل مصر کو خدا کی طرف دعوت کرے اور بعضون نے کہا ہی کہ جبرئیلؑ جو نقطہ
حضرت آدمؑ کے پاس لائے تھے وہ ایک تھا یعنی ایک اُنگلی اپنی جبرئیل نے آدمؑ کے
سامنے ریت مین رکھی تھی کہ اُس سے ایک نقطہ مربع ظاہر ہوا اسطرح ▭ آدمؑ نے
چار جانب کو اُس نقطہ کے چار عنصر کے ساتھ نسبت کی کہ بمقابلہ ہر عنصر کے ایک نقطہ
قرار دیا یہ شکل طریق کے بعد اُسکے چار نقطہ اور اُسکے برابر وضع کیے کہ اُسکا نام جماعت ہے
پس اشکال دیگر طریق و جماعت سے استخراج کیے اور اس علم کے منسوب ہونے کی
طرف حضرت آدمؑ کے یہ دلیل لاتے ہین کہ عناصر اربعہ آتش و باد و آب و خاک ہے
اور ہر ایک عنصر کا ایک جوہر ہے اور دو مزاج ہین پس آتش کی حقیقت ایک ہے اور
مزاج دو ہین گرم و خشک اسیطرح باد ایک ہے اُسکے دو مزاج ہین سرد و خشک پس اگر مزاج
باد کو کہ دو ہین ساتھ جوہر و مزاج آتش کے کہ تین ہین ضرب دیا جاوے تو چھ ہوے بعد
اُسکے مزاج آب کو کہ دو ہین ان چھ مین ضرب دیا جاوے تو بارہ ہوے بعد اُس کے

دلیل نسبت رمل بآدمؑ

مزاج خاک کو کہ دو ہین ان بارہ مین ضرب دیا جاوے تو چوبین ہوئے پس یہ سب اگر
جمع کیے جاوین یعنی تین اور چھ اور بارہ اور چوبیس تو پینتالیس ہوتے ہین کہ بعدہ اسم
آدم کے ہین اور کہتے ہین کہ الرمل عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کی طرف ہے اور
دلیل دوم یہ ہے کہ نقطہ نار کا ایک ہے اور دو مزاج رکھتا ہے حرارت و یبوست ایک
اور دو تین ہوئے ان تین کو تین مرتبہ تضعیف کیا اسطرح کہ تین دونی چھ چھ دونی بارہ
بارہ دونی چوبیس پس یہ سب اگر جمع کیے جاوین تو عدد اسم آدمؑ کے کہ پینتالیس ہین حاصل
ہوتے ہین الغرض حضرت آدمؑ سے یہ علم حضرت ادریسؑ کو پہونچا کہ بلفظ ہرمس حکیم مشہور ہین اور
حضرت ادریسؑ سے حضرت دانیالؑ کو پہونچا اور مشتہر ہوا اور معجزہ حضرت دانیالؑ کا قرار پایا
اور بعضون نے کہا ہے کہ یہ علم حضرت دانیال پر نازل ہوا حکایت اُسکی یہ ہے کہ حضرت
دانیال پیغمبر ہمیشہ خوف کفار سے کوہسار مین عبادت پروردگار کرتے تھے کہ ایکبار
جبرئیل امین یہ علم لیکر اُنپر نازل ہوئے اور کہا کہ حکم خدا کا ہے کہ آپ اس قوم کو طرف بندگی خدا کے
دعوت کیجیے چونکہ حضرت شمعونیا یعنی دانیالؑ مرد یکہ و تنہا تھے کوہسار سے نیچے اُترکر اُس
قوم مین گئے اور اُس قوم کو علم رمل سے حالات اُنکے بیان کر دیتے تھے تا آنکہ اُس
قوم کو اُن پر اعتماد و اعتقاد ہوا اور یہ حال دانیالؑ کا بادشاہ تک پہونچا بادشاہ نے
اُنکو اپنے نزدیک طلب کیا اور از روے امتحان کے جو سوال حضرت دانیالؑ سے
کیا اُسکا جواب باصواب پایا بادشاہ کو بھی اعتماد و اعتقاد کامل ہوا اور اپنا ایک بیٹا
واسطے سیکھنے اس علم کے حضرت دانیالؑ کے سپرد کیا وہ شاہزادہ بہ سبب اپنی زیرکی و
بالاکی کے اندک زمانہ مین علم رمل مین کامل و ماہر ہوا پس اتفاقاً ایک روز حضرت
شمعونیا یعنی دانیالؑ اور بادشاہ اور شاہزادہ ایک مقام خلوت مین بیٹھے تھے شمعونیا نے
شاہزادے سے کہا کہ ہر زمانہ مین ایک پیغمبر ہوا ہے دیکھو کہ ہمارے زمانہ مین بھی کوئی پیغمبر ہے
شاہزادے نے علم رمل سے دریافت کرکے کہا کہ ہان ہمارے زمانہ مین بھی ایک پیغمبر ہے

حضرت شمعون نبیا یعنی دانیال علیہ السلام

حضرت دانیالؑ نے فرمایا کہ کس شہر مین ہے شہزادے نے کہا کہ اسی شہر مین حضرت دانیالؑ نے
کہا کس مقام مین ہے شاہزادے نے کہا اسی مقام مین ہی حضرت دانیالؑ نے کہا ہم ہین آدمیون
مین سے کون ہے تا بیعت اُسکی کرین شاہزادے نے کہا کہ نہ باپ میرا پیغمبر ہے اور نہ مین
ہون البتہ پیغمبر آپ ہین اُسوقت بادشاہ اور شاہزادے نے ایمان ان کا قبول کیا
پس تمام خلق نے بمتابعت وموافقت بادشاہ وشاہزادے کے ایمان قبول کیا اور
بعض کتب مین ہے کہ بادشاہ نے حضرت دانیالؑ کو بہزار اعزاز واکرام ملازم رکھا اور خود مع
اپنے چار وزیرون کے مشغول علم رمل ہوا تا آنکہ درجہ کمال پر فائز ہوئے ایک روز
حضرت دانیالؑ نے فرمایا کہ رمل مین دیکھیے کہ آیا اس شہر مین کوئی پیغمبر ہے یا نہ اُنھون نے
رمل مین بغور وتامل دریافت کرکے کہا کہ اس شہر مین ایک شخص موجود ہے کہ وہ پیغمبر خدا
ہے حضرت دانیالؑ نے فرمایا کہ کس محلہ مین ہے کہا اسی محلہ مین ہے حضرت دانیالؑ نے پوچھا
کس گھر مین کہا اسی گھر مین حضرت دانیالؑ نے فرمایا کہ اُسکا حلیہ لکھیے جب علم رمل سے
حلیہ اُس پیغمبر کا لکھا تو وہ حلیہ حضرت دانیالؑ کے مطابق پایا عرض کیا کہ آپ پیغمبر ہین فوراً بادشاہ
مع چارون وزیرون کے ایمان لایا اور تمام خلق نے بمتابعت بادشاہ سے ایمان قبول کیا اور
چونکہ حضرت دانیالؑ نے اس علم کو حضرت جبرئیلؑ سے صحرا مین روئے ریگ پر تعلیم پائی ہے اس سبب
سے اسم محل کا حال پر رکھا گیا پس تسمیہ اس علم کا ساتھ علم رمل کے از قبیل تسمیہ حال باسم
محل کے ہے اور اس علم کے منسوب ہونے پر طرف حضرت دانیالؑ کے یہ دلیل لاتے ہین
کہ نقطہ ہاے رمل زوج وفرد کل چھیانوے ہین کہ موافق عدد اسم حضرت دانیالؑ کے ہین اور
یہ عدد اصل اشکال سے یعنی طریق مستنبط ہوتا ہے اسطرحسے کہ طریق چار نقطہ ہین جب اُس کو
مثنی کرو تو جماعت ہوتے ہی کہ آٹھ نقطے ہین اور جب طریق کو اپنے نفس مین ضرب
دو تو سولہ ہوتے ہین کہ عدد اشکال رمل کی ہے اور اگر جماعت کو فی نفسہ ضرب دو تو چونسٹھ
ہوتے ہین کہ عدد نقطہاے اشکال ازواج ہے اور ان دونون کو جمع کرو یعنے سولہ اور

اور دلیل نسبت علم رمل بطرف حضرت دانیال علیہ السلام

چونسٹھ اسی ہوئے اور جب اسی کو سولہ کے ساتھ جمع کرو کہ عدد بیوت واشکال رمل ہے
چھیانوے ہوتے ہین اور چھیانوے عدد لفظ ارمل ہے کہ بتیس فرد ہین اور چونسٹھ زوج اور
یہ عدد چھیانوے کا ہمعدد اسم حضرت دانیال کے ہے پس قول اکثرون کا یہ ہے
کہ الرمل عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کی طرف ہے اور استاد ماشاء اللہ مصری نے
اپنی کتاب مین لکھاہے کہ حکمائے سابقین نے کہاہے کہ یہ علم حضرت دانیال کا ہے
اور وہ حضرت اس علم کو خلایق سے پوشیدہ رکھتے تھے تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے
کیونکہ یہ علم جملہ اسرار حق مین سے ہے اور ہر نااہل شائستہ ان اسرار کے نہین ہے
کیونکہ یہ علم مبنی ہے اوپر صافی طبیعت وسلامت نفس وقوت علم کے پس جسکا نفس
پاکیزہ تر وصاف تر ہوگا اور صلاحیت اُسمین زیادہ تر ہوگی نور معرفت خدا کا اُس مین
بہت ہوگا اور رائے وفکر اُسکے مقرون بصواب ہوگی پس طالب علم کو چاہیے کہ اُستاد
حاذق سے سیکھے اور جو کچھ کہ علم رمل سے معلوم ہو اکرے اُسمین اپنی طرف سے کوئی
بات ملا کے نہ کہے کہ غضب خدا مین گرفتار ہوگا اور خلق مین شرمسار اور یہ فقرہ
مذکورہ بالا یعنی تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے بعض شراح نے لکھاہے کہ غرض اس فقرہ سے
یہ ہے کہ مبادا نقطہ اور شکل کو موثر حقیقی جانکر بسبب جہالت کے اعتقاد مین خلل ڈالے
پس اگر کوئی شخص اسکو موثر بالذات اور علت مستقلہ سمجھے گا وہ حق سے دور
ہوا اور اُس نے خطا کی پس چاہیے کہ اسکو موثر بالذات نہ سمجھے بلکہ علامت سمجھے جسطرح
کہ سُرعۃ نبض علامت تپ کی ہے اور چاہیے کہ اس علم کو اُستاد کامل سے سیکھے
اور احکام ساتھ دلیل کے کہے اور جو شخص کہ احکام بغیر علم و بغیر اوستاد کے کہے وہ شخص
کاہن ہے اور کاہن غضب پروردگار مین گرفتار ہوگا الغرض یہ علم حضرت شمعونیا
یعنی حضرت دانیال ؑ سے حضرت ارمیا کو پہونچا اور اُنسے حضرت اشعیا کو پہونچا اور اُنسے لقمان
حکیم کو پہونچا اور اُنسے حضرت داؤد پیغمبر کو پہونچا ہکذا قیل واللہ اعلم بالصواب

فائدہ دوم درمیان حاصل کرنے اشکال کے پس جان تو کہ اصل اس علم کی اوپر چار
نقطون کی ہے کہ نام انکا طریق ہے اور یہ شکل اول ہے اور اقل الاشکال ہے
جب اس کو مضاعف کیا تو جماعت ہوئی وہ اکثر الاشکال ہے اور چودہ شکلین انھین
دو شکلون سے متولد ہوئین اسی جہت سے طریق کو ابو الاشکال اور جماعت کو ام الاشکال
کہتے ہین اور طریق کو مثل آدمؑ اور جماعت کو مثل حوّا قرار دیتے ہین اور چودہ فرزند و
فرزندزادے ان دونون سے حاصل ہوتے ہین اور چونکہ نقطے چار ہین اور عناصر
بھی چار ہین تو چار کو چار مین ضرب دینے سے سولہ شکلین حاصل ہوتی ہین کہ وہ سولہ شکلین
سولہ خانون مین قرار پاتی ہین اور ہر خانہ و ہر شکل کئی کئی چیزون سے منسوب ہے
اور بعضے حکما طریق کو بمشابہ عقل کل اور جماعت کو بمنزلۂ نفس کے جانتے ہین اور طریق
کہ بمنزلۂ پدر کے اور جماعت کہ بمنزلہ مادر کے ہے ان دونون سے آٹھ فرزند اور چھ
فرزندزادے پیدا ہوتے ہین اس طریق سے کہ ایک نقطہ مرتبہ آتش جماعت سے
کم کرکے مرتبہ آتش طریق مین بڑھا دیا تو طریق سے عتبۃ الداخل پیدا ہوا اور جماعت سے
لحیان اور ایک نقطہ مرتبہ باد جماعت سے کم کرکے باد طریق مین زیادہ کیا تو طریق سے
نقی الخد اور جماعت سے حمرہ پیدا ہوا اور ایک نقطہ آب جماعت سے کم کرکے آب
طریق مین بڑھا دیا تو طریق سے فرح اور جماعت سے بیاض پیدا ہوئی اور ایک نقطہ خاک
جماعت سے کم کرکے خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے عتبۃ الخارج اور جماعت سے
انکیس پیدا ہوئی یہ آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کے کمی و بیشی کرنے سے طریق و جماعت سے
حاصل ہوئین اب دو دو نقطون کی کمی و بیشی سے چھ شکلین اور پیدا ہونگی اسطرح سے
کہ ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و باد جماعت کا کم کرکے مرتبہ آتش و باد طریق پر بڑھا دیا تو
طریق سے نصرۃ الداخل اور جماعت کا نصرۃ الخارج پیدا ہوا اور اگر ایک ایک نقطہ
مرتبہ آب و خاک جماعت سے کم کرکے آب و خاک طریق پر بڑھا دین تو بھی طریق سے

نصرۃ الخارج اور جماعت سے نصرۃ الداخل پیدا ہوگی پس اب ایک ایک نقطہ مرتبہ باد وخاک
جماعت سے کم کرکے باد وخاک طریق پر بڑھا دیا تو طریق سے قبض الخارج اور جماعت سے
قبض الداخل پیدا ہوا اب ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش وخاک جماعت سے کم کر کے
آتش وخاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے اجتماع اور جماعت سے عقلہ پیدا ہوا اور اگر مرتبہ
باد وآب جماعت سے دو نقطہ اوٹھا کے باد وآب طریق پر بڑھاوین تو بھی طریق سے عقلہ
اور جماعت سے اجتماع پیدا ہوگی پس یہ چھ شکلین دو دو نقطون کی کمی بیشی کرنے سے
حاصل ہوئین اور اس سے زیادہ استخراج اشکال کا ممکن نہین ہے کیونکہ اصل اشکال
کہ طریق ہے چار نقطہ ہین جب چار نقطون کو چار عنصر مین ضرب دیا سولہ شکلین حاصل
ہوئین آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کی کمی بیشی اور چھ شکلین دو دو نقطون کی کمی بیشی سے
طریق وجماعت سے پیدا ہوئین کہ یہ چودہ فرزند ہین طریق وجماعت کے اور جو حکما کہ چھ
شکلون کو فرزندزادے قرار دیتے ہین وہ یہ بیان کرتے ہین کہ اشکال سداسی النقاط
چھ فرزندزادے ہین کہ چہار اشکال سباعی النقاط سے متولد ہوتے ہین یعنی اشکال سباعی
کو باہم ضرب دینے سے اشکال سداسی مستخرج ہوتے ہین اس طرح کہ لحیان کو حمرہ
مین ضرب دینے سے نصرۃ الخارج پیدا ہوا اور لحیان کو نقی الخد مین ضرب
دینے سے نصرۃ الداخل پیدا ہوا اور لحیان کو بیاض مین ضرب دینے سے
قبض الخارج پیدا ہوا اور لحیان کو فرح مین ضرب دینے سے قبض الداخل پیدا
ہوا اور لحیان کو عتبۃ الخارج مین ضرب دینے سے اجتماع پیدا ہوا اور
لحیان کو انکیس مین ضرب دینے سے عقلہ پیدا ہوا پس طریق ابوالاشکال
ہے اور جماعت ام الاشکال اور لحیان وانکیس وعتبۃ الداخل وعتبۃ الخارج وبیاض و
حمرہ ونقی الخد وفرح یہ آٹھ فرزند ہین اور نصرۃ الخارج ونصرۃ الداخل وقبض الخارج
وقبض الداخل واجتماع وعقلہ یہ چھ فرزندزادے ہین کہ چہار فرزندان سباعی النقاط سے

یعنی لحیان و انکیس و حمرہ و بیاض سے متولد ہوتے ہین اور ترتیب اس دائرہ کی اسطرح ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

اِس دائرہ کو دائرہ فطرت و خلقت کہتے ہین اور اِسی دائرہ مین تصرف کرکے اور دائرے بنائے ہین اور اوسکی شرحین لکھی ہین پس ان اشکال شانزدہ گانہ مین سے طریق رباعی ہی اور جماعت ثمانی ہے اور آٹھ فرزندون مین سے چار خماسی ہین اور چار سباعی اور چھ فرزندرائے سداسی النقاط ہین اور بعضون ان چھ فرزندزادون کو چہار فرزندان خماسی النقاط سے متولد کیا ہے یعنی اشکال سداسی کو اشکال خماسی سے استخراج کیا ہے ایک دوسرے مین ضرب دینے سے اس طرح کہ عتبۃ الداخل کو نقی الخد مین ضرب دیا نصرۃ الخارج پیدا ہوا اور عتبۃ الداخل کو فرح مین ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا اور عتبۃ الداخل و عتبۃ الخارج مین ضرب دیا عقلہ پیدا ہوا اور عتبۃ الخارج کو فرح مین ضرب دیا نصرۃ الداخل پیدا ہوا اور عتبۃ الخارج کو نقی مین ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا اور عتبۃ الداخل کو فرح مین ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا یہ مذہب متقدمین کا ہی کہ استخراج کرنا اشکال سداسی کا اشکال خماسی سے بہتر جانتے ہین اس سے کہ اشکال سباعی سے استخراج کیے جائین اس دلیل سے کہ اصل اشکال نقطہ ہے اور نقطہ موجود خماسی مین بیشتر ہے پس خماسی اقوی ہے اور استخراج کرنا اوسی سے اولی ہے لیکن علماے مغاربہ مثل ابو عبد اللہ زناتی و ابو سعید عبد الصمد حنبلی وغیرہ نے اس قول کی رد کی ہی اور کہا ہے کہ اگر اشکال سداسی اشکال خماسی سے استخراج کی جاوین تو اشکال تبدیل ہونگے کہ بعض اشکال داخل خارج ہو جاوینگے و بعض اشکال خارج داخل و چونکہ اصل و ضع اس علم کے نقطہ سے ہے

چاہیے کہ نقطہ برقرار رہے تا فصل اوسکا معلوم ہووے پس بہتر ہے کہ اشکال کو آپس مین
ضرب دیکر اشکال سداسی استخراج کرین یعنی چھ فرزند زادے چہار فرزندان سباعی
انقاط سے متولد ہون تا کہ ہر مرتبہ بجاے خود باقی رہے اور تغیر نہ قبول کرین اور حکم عنصر سے
کر سکین اور کہتے ہین کہ جنہون نے سداسی کو خماسی سے استخراج کیا ہے وہ حل وعقد نقطہ
کا نہین جانتے ہین اور استخراج اشکال سداسی کا اشکال چہارگانہ سباعی سے مذکور ہو چکا
اور حل وعقد نقطہ کا احکام نقاطی سے متعلق ہے صاحب ہدایت الرمل نے لکھا ہے کہ
نقطہ میزانی جس شکل پر جاکے منتہی ہو اوس شکل منتہی بہ کو متن کہتے ہین جب اوسکو صاحب
خانہ کے ساتھ ضرب کرین تو اوسکے نتیجہ کو شرح کہتے ہین اور جو شکل کہ حل وعقد سے
حاصل ہو اوسکو تاویل کہتے ہین اور یہ جو شکل کہ حل وعقد کے شرح سے پیدا ہو اوسکو
تفسیر کہتے ہین اور اونہین چار شکلون سے احکام دضمیر واسم بیان کرتے ہین اور چونکہ
یہ رسالہ بیان احکام اشکال مین ہے لہذا حل وعقد کی شرح د بیان سے یہان پر
اغماض کیا گیا فائدہ سوم شرایط رمال وسائل وغیرہ مین پس رمال کو چاہیے کہ
پرہیزگار وقلیل الکلام ومرتاض وامین ہو اور دروغ گو وفحش گو وہزل گو نہو تا کہ
الہامات اوسپر منکشف ہو جائین اور کوئی بات اپنی طرف سے ملاکے نہ کہے اور جو حکم
قابل کہنے کے نہو اوسکو برمز وایما کہے اور سرکسی کا کسی اور سے نہ کہے پس اگر سائل کہے
کہ حکم آپکا مطابق واقعہ کے ہے تو چاہیے کہ مغرور نہو اور اگر سائل انکار کرے تو چاہیے
کہ غمناک نہو اور اپنی طرف سے کسی کے لیے رمل نہ دیکھے کہ تا اوسکے اسرار پر واقف
ہو اور چاہیے کہ احکام رمل کو از سر عجز ومسکنت واز روے نقل روایت بیان
کرے نہ از روے تحدی کے کیونکہ یہ علم یقینی نہین ہے کہ احکام اوسکے بر سبیل
قطع وجزم ہون بلکہ علم ظنی ہے مثل علم نجوم واعداد کے پس غلبہ ظن بسا اوقات
مطابق واقع کے ہوتا ہے اور حکم راست آتا ہے اور گاہ اوقات نہین ہوتا ہے

اور حکم راست نہین آتا ہے اور جو منجم و رمال احکام نجوم و رمل کے بطریق جزم و یقین کے
کہے وہ شخص اس فن کے علما مین سے نہین ہے بلکہ وہ جملہ جہلا سے ہے کیونکہ عالم الغیب
بلا ریب نہین کوئی مگر اللہ تعالیٰ اور چاہیے کہ بوقت رمل دیکھنے کے رمال اور سایل
دونون باطہارت ہون اور کوئی بات نہ کرین اور حق تعالیٰ سے امیدوار رہین کہ راز
پوشیدہ اونپر منکشف ہوجاوے اور بروقت رمل دیکھنے کے نیت کرکے یہ دعا پڑھے
وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا يَسْقُطُ
مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا
فِي كِتَابٍ مُبِينٍ بعدہ قرعہ پھینکین کہ قرعہ مین زمانہ کم صرف ہوتا ہے اور رمال بھی پریشان نہین
ہوتا ہے اور ایک مرتبہ چار شکلین امہات کی حاصل ہوتی ہین اور اگر قرعہ نہو تو اہل ہر ہر کا طریقہ
ہے کہ ایک خط مقوس کھینچے ہین اوسپر نقطے دیکر سولہ کی طرح کرتے ہین بعد طرح کے
جو باقی رہتا ہے اوسکو خانون پر تقسیم کرتے ہین جس خانہ پر عدد منتہی ہوتا ہے اوس
خانہ کی شکل یہ تسکین بیوت لکھتے ہین پھر اس شکل کی ساتوین شکل لکھتے ہین پھر
اوس شکل کی ساتوین شکل پھر لکھتے ہین اسی طرح
پھر ساتوین شکل لکھتے ہین مثلاً اگر بعد طرح کے
چھ نقطے رہین تو چھٹے خانہ کی شکل عقلہ ہے ∴ اور
عقلہ کی ساتوین شکل عتبۃ الخارج ∴ ہے اور عتبۃ الخارج
کی ساتوین شکل قبض الخارج ∴ اور قبض الداخل کے
ساتوین شکل حمرہ ∴ ہے ان چار شکلون کو امہات قرار دیکے
رمل تمام کرتے ہین اور ضمیر
و احکام اوسی سے کہتے ہین پس
ان چار اشکال امہات مین سے

عدد ارقام تسکین بیوت

۱	·|||
۲	|·|·
۳	·|·|
۴	||||
۵	··|·
۶	·||·
۷	|||·
۸	|·||
۹	||·|
۱۰	··||
۱۱	||··
۱۲	···|
۱۳	·|··
۱۴	|···
۱۵	|··|
۱۶	····

۱۶

ہر ایک شکل مین چار چار مرتبہ ہین ایسی بادی آبی خاکی پس نقطہ ہاے آتشی امہات کے
خواہ فرد ہون خواہ زوج تبرتیب اوٹھاکے پانچوین شکل بنائے اسی طرح نقطہ ہاے بادی
اوٹھاکے چھٹی شکل بناے پھر نقطہ ہاے آبی اُٹھاکے ساتوین شکل بناے پھر نقطہ ہاے
خاکی اوٹھاکر آٹھوین شکل بنائے ان چار شکلون کو نبات کہتے ہین اب شکل اول کو شکل دوم
مین ضرب دیکر نوین شکل بنائے اسطرح کہ اگر دونون کے نقطہ ہاے آتشی فرد ہین تو نیچے
اون دونون کے ایک زوج لکھا اور اگر ایک مین زوج ہو اور ایک مین فرد ہو تو فرد
لکھا اور اگر دونون مین زوج ہون تو زوج لکھا اسی طرح تیسرے کو چوتھے مین ضرب
دیکر دسوین شکل بناے پھر پانچوین کو چھٹی مین ضرب دیکر گیارہوین شکل بنائے
پھر ساتوین کو آٹھوین مین ضرب دیکر بارھوین شکل بناے پھر اسی طرح نوین شکل کو
دسوین مین ضرب دیکر تیرھوین شکل بناے پھر گیارھوین کو بارھوین مین ضرب دیکر چودھوین
شکل بناے پھر اسی طرح تیرھوین شکل کو چودھوین مین ضرب دیکر پندرھوین شکل بناے
پھر پندرھوین شکل کو طالع مین ضرب دیکر سولھوین شکل بناے اب زائچہ رملی پورا
تمام ہوا اس زائچہ کی پندرھوین شکل مین ہمیشہ دو نقطہ ہونا ضرور ہے کہ یہ شکل جفت
ہونا چاہیے اور اگر یہ شکل طاق آوے یعنی ایک نقطہ یا تین نقطہ ہون تو زائچہ غلط ہے
چاہیے کہ بغور ملاحظہ کرے کہ اشکال کے بنانے مین کہان پر غلطی واقع ہوئی ہے
اور اگر چار نقطہ یا چار زوج یعنی طریق یا جماعت پندرھوین خانہ مین آوے تو زائچہ غلط
نہین ہے مگر اوس زائچہ سے حکم نہین لگاتے ہین وہ زائچہ بند کہلاتا ہے پھر اوس زائچہ
کا انقلاب کرتے ہین اور انقلاب کرنے کی کئی صورتین ہین انشاء اللہ بعد اسکے بیان
ہوگا اور دوسرے طریقہ زائچہ رملی بنانے کا یہ ہے کہ رمال با طہارت رو بقبلہ بیٹھے
اور سولہ سطرین نقطون کی لکھی چار چار سطرین علیحدہ اور دو دو کی طرح دیوے
پہلی سطر مین اگر ایک بچے تو فرد یعنی ایک نقطہ لکھے اور اگر دو بچین تو زوج لکھے

طریقہ دوم

اسیطرح دوسری سطر مین بھی دو دو کی طرح دیکر جو کچھ بچے وہ اوسکے نیچے لکھے اسیطرح تیسری سطر مین
بھی جو کچھ بچے وہ اوسکے نیچے لکھے پھر چوتھی سطر مین جو کچھ بچے وہ اوسکے نیچے لکھے کہ ایک شکل
درست ہوئی اسی طرح اور چار سطرون سے دو دو کی طرح دیکر دوسری شکل بنائے پھر اور چار سطرون
سے تیسری شکل بنائے پھر اور چار سطرون سے چوتھی شکل بنالے کہ یہ چار شکلین امہات کی ہین
پھر امہات کے نقطہ ہاے آتشی خواہ فرد ہون خواہ زوج جمع کرکے پانچوین شکل بنائے پھر نقطہ
بادی جمع کرکے چھٹی شکل بنائے پھر نقطہاے آبی جمع کرکے ساتوین شکل بنائے پھر نقطہ ہاے
خاکی جمع کرکے آٹھوین شکل بنائے پھر طریق مذکورہ اشکال کو آپسمین ضرب دیکر زائچہ تمام کرے پس
ہر چار سطرون سے ایک شکل بنیگی اور سولہ سطرون سے چار شکلین امہات کی حاصل ہونگی اور اس طریقہ
سے اشکال حاصل کرنیکو طرف حضرت دانیال کی نسبت کرتے ہین اور کہتے ہین کہ خط دانیال یہی ہے مثلاً

≡ ٠٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠
— ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠
— ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠
— ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠
≡ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨
٠ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨
٠ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨
٠ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨

≡ ٠٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠
— ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠
— ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠
— ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠ ٦٠
≡ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨
٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨
٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨
٠ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨ ٨

مگر چاہیے کہ نقطہ شمار کرکے نہ لگاوے خدا پر توکل کرکے بغیر شمار نقطہ دیوے لیکن چاہیے کہ ہر سطر سات
نقطون سے کم اور بارہ نقطون سے زیادہ نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ بتیس نقطون سے
کم اور پینتالیس نقطون سے زیادہ نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اونتیس نقطون سے
کم نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اول روز خطہاے دراز کھینچے اور نصف النہار مین

خطہاے میانہ اور آخر روز مین خطہاے کوتاہ فعلی اتی حال ہر سطر مین دو دو نقطون کی طرح دیوے پس بطرف راست زوج و فرد سے جو کچھ بچے چارون شکلین نکال کر زائچہ درست کرے جس طرح کہ ذکر ہوا

اور تیسرا طریقہ زائچہ بنانے کا یہ ہے کہ ایک سطر نقطون کی لکھے اور دو دو کی طرح دے پس جو کچھ کہ زوج و فرد سے حاصل ہو اوسکو دوسری مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر چار چار کے طرح دے اگر دو بچین تو فرد و اگر چار بچین تو زوج لکھے پس جو کچھ مرتبہ دوم مین زوج و فرد سے حاصل ہوا اوسکو تیسری مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر آٹھ آٹھ کے طرح دے اگر چار بچین تو فرد و اگر آٹھ بچین تو زوج لکھے پس جو کچھ کہ مرتبہ سوم مین زوج و فرد سے حاصل ہوا اوسکو چوتھی مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر سولہ سولہ کیطرح دے اگر آٹھ بچین تو فرد و اگر سولہ بچین تو زوج لکھے یہ ایک سطر مین ایک شکل بنے اسیطرح تین سطر دن سے اور تین شکلین بناے پس یہ چار شکلین امہات قرار دیکر بطریق مذکور زائچہ رملی تمام کرے مثلاً
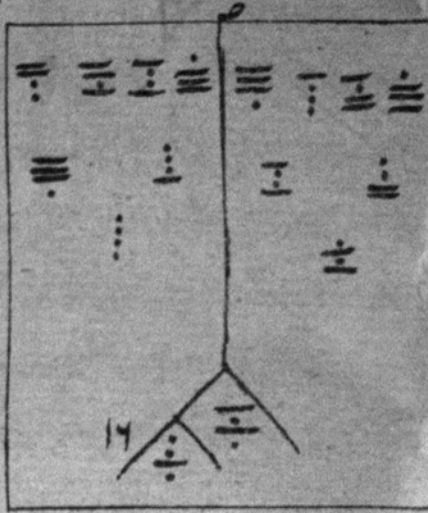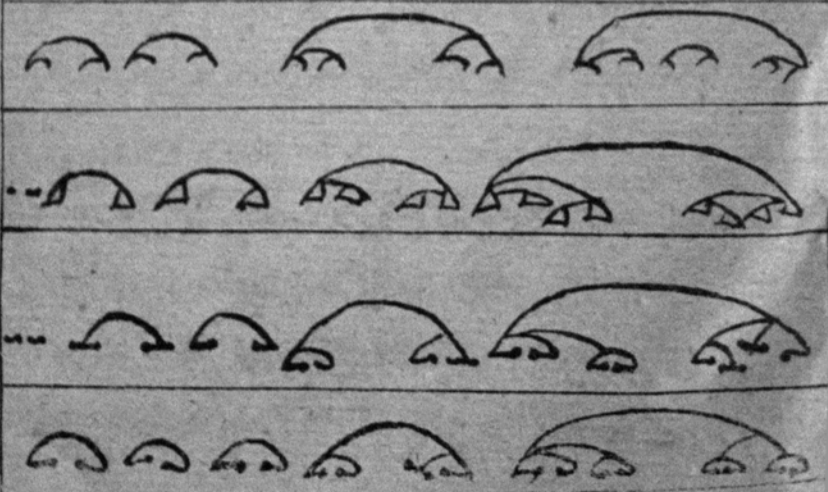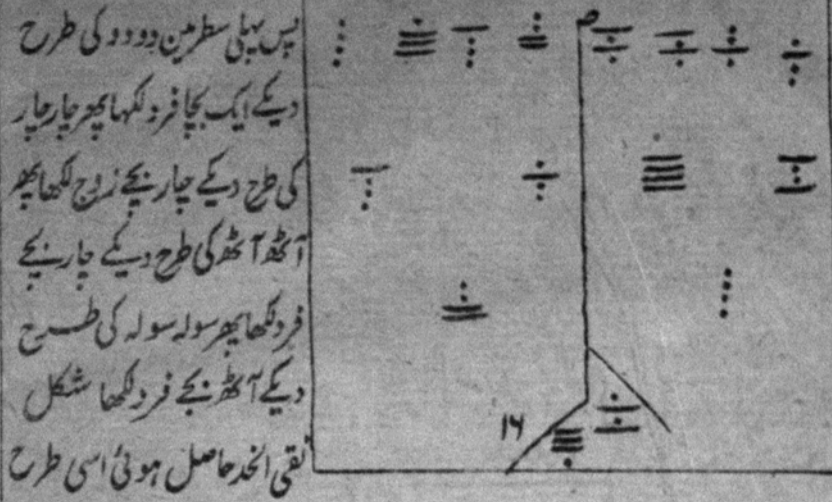
پس پہلی سطر مین دو دو کی طرح دیکے ایک بجا فرد لکھا پھر چار چار کی طرح دیکے چار بیجے زوج لکھا پھر آٹھ آٹھ کی طرح دیکے چار بیجے فرد لکھا پھر سولہ سولہ کی طرح دیکے آٹھ بیجے فرد لکھا شکل نقی الخد حاصل ہوئی اسی طرح دوسری سطر سے شکل فرح اور تیسری اور چوتھی سے قبض الداخل حاصل ہوئی یہ چار شکلین امہات کی حاصل ہوئین پھر امہات سے اشکال بنات بنائی پھر امہات وبنات سے اور شکلین درست کرکے زائچہ تمام کیا پس رمال کو چاہیے کہ واسطے امتحان کے رمل نہ دیکھے کیونکہ متقدمین نے کہا ہے لایصدق الرمل الامن المضطر یعنی حالت اضطرار اور بوقت رجوع کامل ہونے طرف خدا کے رمل صادق آتا ہے اور واسطے اظہار کمال اپنے کے رمل دیکھنا جائز نہین ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ تاریخہاے طاق ماہ عربی مین رمل درست تر آتا ہے اور سراج الرمل مین ہے کہ سب تاریخ جفت اور روز ابر و باد و قمر در عقرب وطریقہ وتحت الشعاع مین رمل دیکھنا نہ چاہیئے کہ انکشاف احوال نہین ہوتا ہے مگر انوار الرمل مین یہ لکھا ہے کہ رمل دیکھنا ہر وقت ہو سکتا ہے اور یہ قول بعضون کا کہ روز ابر و برف و باران و وقت شب و اوقات مکروہہ صلوٰۃ مین رمل نہ دیکھنا چاہیے یہ سخن و کلام عوام ہی کہ اسکی کچھ اصل نہین ہے ہان اگر رمل دیکھنے کے وقت صلوٰۃ فریضہ فوت ہو جاوے تو اوس وقت رمل دیکھنا ناجائز ہے اور جاننا چاہیے کہ شکل پانزدہم یعنی میزان الرمل سے صحت وغلطی زائچہ کی معلوم ہوتی ہے کہ اگر وہ شکل ناقص ہو تو زائچہ غلط ہے واگر وہ شکل

کامل ہو تو زائچہ صحیح ہے اور اشکال ناقصہ یعنی طاق آٹھ ہین

اور اشکال کاملہ بھی یعنی جفت آٹھ ہین ان اشکال کاملہ مین سے چھ شکلین ناطق ہین اور دو شکلین طریق وجماعت صامت ہین کہ اگر ان دو شکلون مین سے کوئی شکل میزان الرمل مین آویگی تو زائچہ صامت ہوگا یعنی بند ہوگا کہ اوس سے کوئی حکم نہین لگا سکتے ہین جب تک کہ انقلاب نہ کرین عمدۃ الرمل مین لکھا ہو کہ انقلاب کرنیکے چھ طریقہ ہین اور بعض رسائل مین ہے کہ انقلاب کرنے کے سولہ طریقہ ہین لیکن منجملہ اونکے دو طریقے انقلاب کے باب اول مین لکھے جاتے ہین۔ باب اول مین آٹھ فصلین ہین فصل اول انقلابات مین جاننا چاہیے کہ انقلاب کرنے سے زائچہ کے احکام درست آتے ہین اور جو کہ انقلاب کرنا نہ جانے وہ حکم مطلق نہین لگا سکتا اور احکام اوسکے راست نہین آتے ہین پس جان تو کہ انقلاب کی بہت قسمین ہین جب زائچہ مین شکل صامت میزان الرمل واقع ہو تب اوسکا انقلاب کرنا چاہیے یعنی شکل اول کو سیزدہم مین اور شکل چہارم کو چہاردہم مین اور شکل ہفتم کو پانزدہم مین اور شکل دہم کو شانزدہم مین ضرب دیکر چار شکلین حاصل کرین اور اونکو امہات قرار دیکر زائچہ تمام کرین مثلاً اس زائچہ مین شکل طریق میزان الرمل واقع ہوئی تو اس سے حکم نہین لگا سکتے لہذا انقلاب کیا تاکہ جس نیت سے زائچہ بنایا ہے اوسکا حکم لگا سکین اور اوسکو انقلاب متدالوتد کہتے ہین اور یہ صفت اول انقلابات کی ہے زائچہ انقلابی

جدول

۱۶

۱۶

یہ ہی نوع دوم انقلاب حکم مطلق ہی یعنی حکم کرنا میزان الرمل ہی کہ اسکو انقلاب حکم مطلق کہتے ہین یعنی ہر زائچہ کا انقلاب کرنا چاہیے

خواہ ناطق ہو خواہ صامت یہ انقلاب اسطرح پر ہو کہ امہات کو نبات مین ضرب دین یعنی
شکل اول کو پنجم مین اور شکل دوم کو ششم مین اور شکل سوم کو ہفتم مین اور شکل چہارم کو
ہشتم مین ضرب دیکر حاصل ضرب کو امہات قرار دے اور زائچہ تمام کرے اس انقلاب کا یہ خاصہ
ہی کہ اشکال امہات بعینہ نبات مین تکرار کرتے ہین اور میزان الرمل ہمیشہ شکل جماعت آتی ہی اور یہ
جماعت اصل میزان الرمل سے بنتی ہے یعنی جو شکل کہ اصل میزان الرمل مین آتی ہی وہی شکل زائچہ
انقلابی مین تیرھوین اور چودھوین خانہ مین تکرار کرتی ہی اور اسی سے جماعت بنتی ہی چنانچہ اس
مثال مین اصل میزان الرمل شکل نصرۃ الداخل آئی تھی اب یہان زائچہ انقلابی مین وہی شکل
تیرھوین و چودھوین خانہ مین مکرر ہوئی ہی اور اوسی سے جماعت بنی ہی پس واسطے توضیح کے جو
تین زائچہ کہ مقدمہ مین لکھے گئے ہین اونکا انقلاب کیا جاتا ہی پس زائچہ اول مین عقلہ کو نصرۃ الخارج
مین ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا پھر عتبۃ الخارج کو عتبۃ الداخل مین ضرب دیا عقلہ پیدا
ہوا پھر قبض الداخل کو حمرہ مین ضرب دیا انکیس پیدا ہوئی پھر حمرہ کو قبض الخارج مین ضرب
دیا عتبۃ الخارج پیدا ہوا ان چار شکلون کو امہات قرار دیا اور زائچہ تمام کیا مثلاً اسی طرح

زائچہ دوم مین شکل اول کو پنجم مین اور دوم
کو ششم مین اور سوم کو ہفتم مین اور چہارم
کو ہشتم مین ضرب دیکر زائچہ تمام کیا اسطرح

۱۶

۱۶
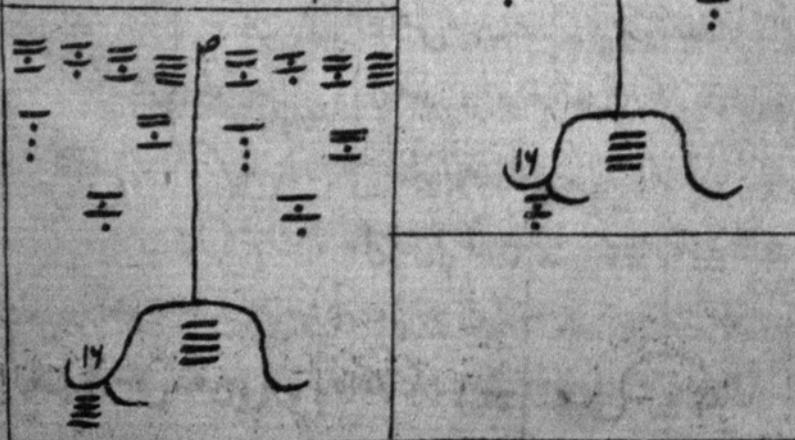
اسیطرح تیسرے زائچہ کابھی انقلاب کرکے یہ صورت حاصل ہوئی

پس ان تینون زائچون مین شکل امہات بعینہ اشکال نبات ہین اور میزان الرمل مین جماعت ہی اور شکل عاقبت العاقبت بعینہ شکل اول ہی اور جو شکل کہ اصل میزان الرمل مین تھی وہی شکل زائچہ انقلابی مین چودھوین وجود دھوین خانہ مین مکرر ہوئی ہی اور اوسی سے شکل جماعت بنی ہی یہ خاصہ اِس انقلاب مطلق کا ہی اور حکم اسکا یہ ہی کہ اگر سوال اتصال سے ہو مثل نکاح و شرکت مال و شروع کار وغیرہ کے ویس دیکھے کہ جماعت اگر دو شکل داخل سے حاصل ہوتی ہی تو مراد برآئیگی سعد بآسانی نحس بدشواری اور اگر دو شکل خارج سے حاصل ہوئی ہی تو مراد بر نہ آئیگی اور اگر دو شکل ثابت سے حاصل ہوئی ہے تو مراد توقف مین رہیگی و اگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوئی ہے تو مراد بھی منقلب رہیگی یعنی حاصل ہوکے پھر جاتی رہیگی ان سب صورتون مین اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوئی ہے تو حکم آسانی کا ہوگا حصول ولاحصول مین و اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہے تو حکم دشواری کا ہوگا اور اگر سوال انفصال سے ہو مثل اِسکے کہ بیمار شفا پاوے یا رنج و بیماری و مجبوری سے خلاصی ہو یا حاملہ آسانی کے ساتھ جنے پس دیکھے کہ اگر جماعت دو شکل خارج سے حاصل ہوئی ہی تو مراد برآئیگی و اگر دو شکل داخل سے حاصل ہوئی ہے تو نہین برآئیگی و اگر دو شکل ثابت سے حاصل ہوئی ہی تو توقف مین رہیگی و اگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوئی ہے بعض مراد حاصل ہوگی و بعض نہ اور ان سب مین اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوئی ہے تو حکم آسانی کا ہوگا و اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہے تو حکم دشواری کا ہوگا حصول ولاحصول مین یہ طریقہ نہایت سہل و آسان و بہت خوب ہے اور اکثر کتب اِس سے خالی ہین پس چاہیے کہ ایسے مطلب نا اہلون سے اور جاہلون سے مخفی رکھین
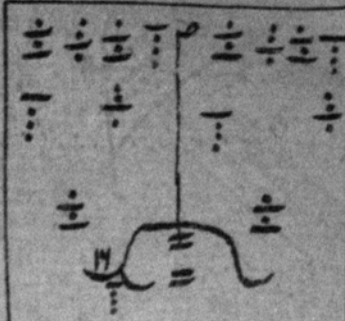
فصل دوم بیان دخول

وخروج وسعد ونحس اشکال وغیرہ مین تبین جاننا چاہیے کہ اشکال شانزدہ گانہ مین سے چار
شکلین آتشی وخارجی وشرقی ہین اور چار شکلین خاکی وداخلی وجنوبی اور چار شکلین منقلب
اور چار ثابت ہین یعنی جو شکل کہ نقطہ ناری اوسکا کشادہ ہو اور نقطہ خاک بستہ یعنی
اول اوسکا فرد ہو وآخر زوج وہ شکل آتشی وخارجی وشرقی ونہاری ونر ہے
چار شکلین یہ ہین لحیان وقبض الخارج ونصرۃ الخارج وعتبۃ الخارج
کہ انکا نقطہ ناری کشادہ ہے ارادہ خروج وصعود کا رکھتا ہے اور جو شکل کہ نقطہ
ناری اوسکا بستہ ہو اور نقطہ خاک کشادہ ہو یعنے اول اوسکا زوج ہو وآخر
فرد وہ شکل خاکی وداخلی وجنوبی ولیلی ومؤنث ہے وہ یہ چار شکلین ہین انکیس
وقبض الداخل ونصرۃ الداخل وعتبۃ الداخل کہ انکا نقطہ خاکی
کشادہ ہے ارادہ دخول وہبوط کا رکھتا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری وخاکی
اوسکا دونون کشادہ ہون یعنے اول وآخر اوسکا فرد ہو وہ شکل منقلب ہے
وہ یہ چار شکلین ہین عقلہ وفرح ونقی الخد وطریق ان چار شکلون
مین فرح نر ہے وباقی مختلف فیہما اور ان اشکال مین نقطہ ناری وخاکی دونون
کشادہ ہین لہذا ارادہ صعود وہبوط دونون کا رکھتے ہین اس سبب سے منقلب
ہین اور جو شکل کہ نقطہ ناری وخاکی اوسکا دونون بستہ ہون یعنی اول وآخر
اوسکا زوج ہو وہ ثابت ہے وہ یہ چار شکلین ہین حمرۃ بیاض اجتماع وجماعت
ان چار شکلون مین حمرہ نر ہے وبیاض مونث واجتماع وجماعت
ممتزج اور وجہ ثبات یہ ہے کہ بسبب مسدود ہو جانے نقطہ ناری وخاکی کے
ارادہ صعود وہبوط نہین رکھتے ہین اور جو شکل ستارۂ نیک سے متعلق ہے وہ
سعد ہے اور جو ستارہ بد سے متعلق ہے وہ نحس ہے پس واسطے سہولت دریافت
سعد ونحس ودخول وخروج ورنگ وجہت اشکال وغیرہ کے یہ جدول لکھی گئی

اشکال آتشی و شرقی	اشکال آبی و شمالی
اشکال بادی و غربی	اشکال خاکی و جنوبی

یہ بنا بر کتاب تجربۃ الرمل کے ہے لیکن انوار الرمل مین اشکال آبی کو غربی و اشکال بادی
کو شمالی لکھا ہے **فصل سوم منسوبات بیوت مین** جاننا چاہیے کہ بیوت مقدم ہین
اشکال پر اسلیے کہ بیوت محل ہین اور اشکال حال ہین اور محل بالذات مقدم ہے
حال پر لہذا پہلی شرح بیوت سے واقف ہونا چاہیے پس جانو کہ خانہاے رمل
سولہ ہین اون مین پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی بترتیب عناصر
کے بخلاف بیوت نجوم کے کہ اوسمین پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا خاکی تیسرا بادی
چوتھا آبی اسیطرح بارہون خانون تک الغرض خانہاے شانزدہ[۱۶] گانہ رمل مین
پہلا و پانچوان و نوان و تیرہوان آتشی ہین و شرقی اور دوسرا و چھٹا و دسوان
و چودھوان بادی ہین و شمالی اور تیسرا و ساتوان و گیارہوان و پندرہوان آبی ہین
و غربی اور چوتھا و آٹھوان و بارہوان و سولہوان خاکی ہین و جنوبی اور بعضون نے
خانہاے بادی کو غربی اور خانہاے آبی کو شمالی کہا ہے لیکن اصح و معمول بہ قول اول
ہے اور خانہاے آتشی و بادی مذکر ہین و خانہاے آبی و خاکی مونث اور خانۂ اول
و چہارم و ہفتم و دہم اوتاد ہین اور دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم مائل اوتاد ہین اور سوم
و ششم و نہم و دوازدہم زائل اوتاد ہین اور سیزدہم و چہاردہم و پانزدہم و شانزدہم
وتد الوتد ہین پس آتش کا خانہ اول وتد ہے و خانہ پنجم مائل وتد خانہ نہم زائل وتد و خانہ
سیزدہم وتد الوتد ہے اور باد کا خانہ دہم وتد ہے و خانہ دوم مائل وتد و خانہ ششم
زائل وتد و خانۂ چہاردہم وتد الوتد اور آب کا خانہ ہفتم وتد ہے اور خانہ یازدہم
مائل وتد و خانہ سوم زائل وتد خانہ پانزدہم وتد الوتد ہی اور خاک کا خانہ چہارم وتد ہے

وخانۂ ہشتم مائل الوتد وخانۂ دوازدہم زائل الوتد وخانہ شانزدہم وتد الوتد ہے اور اوتاد دلالت کرتے ہین حال پر اور مائل مستقبل پر اور زائل ماضی پر اور اوتاد احاد ہین اور مائل عشرات ہین اور زائل مآت آب موافقت ومصادقت ومخالفت ومسالمت عناصر اربعہ کی دریافت کرنا ضرور ہے پس آتش در آتش یعنی شکل آتشی خانہ آتشی مین وتد ہے اور موافق اور خانۂ بادی مین مائل ومصادق اور خانہ آبی مین زائل ومخالف اور خانۂ خاکی مین وتد الوتد وسالم ہے اسیطرح شکل بادی خانہ بادی مین وتد ہے وموافق اور خانۂ آبی مین مائل وسالم اور خانۂ خاکی مین زائل ومخالف اور خانۂ آتشی مین وتد الوتد ومصادق اسیطرح شکل آبی خانۂ آبی مین وتد ہے وموافق اور خانہ خاکی مین مائل ومصادق اور خانہ آتشی مین زائل ومخالف اور خانۂ بادی مین تد الوتد وسالم اسیطرح شکل خاکی خانہ خاکی مین وتد ہے وموافق اور خانہ آتشی مین تدالوتد ہے وسالم اور خانہ بادی مین زائل ہے ومخالف اور خانہ آبی مین مائل ہے ومصادق پس ہر شکل کو خانہ موافق مین قوت زیادہ ہوتی ہی اور مصادق مین آدھی قوت رہتی ہی اور مخالف مین بالکل نہین رہتی ہے اور مسالم مین مساوی رہتی ہے اور شکل جب وتد مین پڑے تو دلیل حصول مدعا ہے اور مائل الوتد مین مدعا کم حاصل ہو اور زائل الوتد مین مدعا کچھ حاصل نہو اور وتد الوتد مین کوئی مددگار پیدا ہو اوسکے سبب سے مدعا حاصل ہو یہ قاعدہ کلیہ ہے احکام رمل مین اب یہان سے منسوبات خانہاے دوازدہ گانہ لکھے جاتے ہین پس منسوبات خانۂ اول کے یہ ہین کہ خانہ اول خانہ مقصد الاشیاء ہے دلالت کرتا ہے اوپر جان وتن کے وحیات وممات ودرازی وکوتاہی عمر ومنفعت ومنصرت وفکر واندیشہ سائل وخوشی وناخوشی وحرکت وسکون وشادی وغم ونطق وخاموشی وصحت وبیماری وخواب وبیداری وخیر وشر وحالہاے نود علم وعمل وعوارض بدن وابتداے کارہا وطالع زمان پس اگر

اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل ہے اوپر نیکی احوال نفس وخوبی جمیع مہمات کے واگر
شکل نحس ہو دلیل ہے اوپر کراہت خاطر وآزردگی دل وغیرہ کے خانۂ دوم بیت
المال ہے دلیل ہے اوپر مال ومعاش ورزق وروزی وفائدہ نقصان وآسانی وسختی
ودرویشی وتوانگری واخذ وعطا ونقر وغنا وغذا وبخل وسخاوت وخیانت وامانت خرید وفروخت
ومال وودیعت وقرض دینا ولینا واکل وشرب وطفل شیر خوار وقدوم غائب وغیرہ کے
پس اگر اس خانہ مین شکل سعد داخل ہو دلیل ہو اوپر حصول مال ساتھ آسانی وخوشدلی
کے واگر نحس داخل ہو دلیل ہو اوپر حصول مال ساتھ دشواری کے واگر شکل خارج ہو
دلیل ہے اوپر خارج ہونے مال کے سعد باختیار ونحس بے اختیار واگر شکل ثابت ہو تو
مال کے حصول ولاحصول مین توقف ہو واگر شکل منقلب ہو تو مال سائل کا آکے
پھر جائے سعد بخوبی ونحس بہ بدی خانہ سوم بیت المال الاقارب ہے دلیل ہے اوپر
برادران وخواہران وخویشان نزدیک وسفر نزدیک ونقل وحرکت وداماگان وہمنشینان
ودامادان وعلم اندک وپارسائی ودینداری وعبادت وآبادی ومساجد ومدارس
وتعبیر خوابہا اور اکثر نے تعبیر خواب کو خانہ نہم سے بیان کیا ہے پس اگر اس خانہ مین شکل
سعد داخل ہے دلیل ہے اوپر موافقت برادران وخواہران کے واگر شکل نحس
داخل ہے تو دلیل ناموافقت کی ہے خانہ چہارم بیت المقام ہے منسوب ہی ساتھ
پدر ومقام واملاک وضیاع وعقار ودکاکین وزراعت وغرس اشجار وکاریز وگورستان
وگنج ودفین وزیر زمین وکار پوشیدہ وعاقبت کارہا وعمر سائل کے پس اگر اس خانہ مین
شکل سعد داخل ہو دلیل ہے اوپر معموری مقام ومنزل کے وخوشحالی وتندرستی کے
واگر شکل نحس خارج ہو دلیل ہے کہ ملک ہاتھ سے بے اختیار جاتی رہیگی واگر شکل سعد
خارج ہو ملک ومال ومقام باختیار بیچ ڈالین اور اپنے مقام سے حرکت کرین واگر
شکل نحس داخل ہو دلیل سکونت ہے اوسی مقام مین ساتھ تکلیف

وپریشانی کے واگر شکل منقلب ہو تو دلیل تردد ہے واگر شکل ثابت ہی تو دلیل توقف ہے
اوسے مقام مین خانہ پنجم بیت الاولاد والعشق ہے کہ خانۂ اول سے نظر دوستی رکھتا
ہے اور ہم مزاج اوسکا ہے دلالت کرتا ہے اوپر فرزندان ومعشوقان وتحفہ وہدایا
ورسل واخبار وخطوط وتماہاد عروسی وشادی وطرب وملبوس وخلعت ونرومادگی
حمل کی پس اگر اس خانہ مین شکل سعد داخل ہو دلیل ہے اوپر نیکی منسوبات مذکورہ
کے وشکل نحس دلیل بدی ہے خانہ ششم بیت المریض ہے منسوب ہے ساتھ
غلامون اور کنیزون اور خادمون اور علاج بیمار و امراض درد دینہ و دروغ گوئی و
سخن چینی وعداوت وفسق وفجور وطیور وزن حاملہ وحسب وبغض ودزد ودزدیدہ وشوہر
گذاشتہ وزن گذاشتہ وجور وظلم وصید وشکار وتسخیر مردم خرد وبزرگ ودراز پوشیدہ
وشاگردان وسحر ومردم فرومایہ وچہار پایان خرد کے پس اگر اس خانہ مین شکل سعد خارج
ہووے بیمار جلدی صحت پاوے واگر نحس خارج یا سعد داخل ہووے تو بیمار دیر مین اچھا ہو
واگر نحس داخل ہووے تو بیماری زیادہ ہو جاوے واگر شکل منقلب ہو تو متردد الاحوال
ہوگا واگر شکل ثابت ہو تو بیماری اوس سے جدا نہو واگر بیماری جاتی بھی رہے تو پھر سے
بیمار ہو جاوے خانہ ہفتم بیت النساء ہے منسوب ہے ساتھ مطلوب وازواج وتزویج
وزن وشرکا وشرکت وعقد ونکاح ومقابلہ ومناظرہ وخصومت ومخالفت وہمسائگان
ودزدان وگریختہ ومسافران ومقصد جاے مسافران وقرض خواہ ودعوی کرنا وضدان
وغائبان کے پس اگر اس خانہ مین شکل سعد خارج ہو تو غائب ارادہ آنیکا رکھتا ہے و
اگر شکل نحس خارج ہو تو امید آنے کی نہین ہے واگر شکل نحس داخل ہو تو بدشواری
آوے واگر شکل منقلب ہو تو ہمیشہ غائب متردد رہے واگر شکل ثابت ہو تو غائب
اپنے حال پر ہے اور اس خانہ کو خانہ مقصد الاشیا بھی کہتے ہین اور مصباح مین لکھا ہے
کہ خانہ اول خانہ مقصد الاشیا ہے اور صاحب انوار الرمل کے نزدیک اول وہفتم

دونون خانہ مقصد الاشیا، ہین لیکن اعتبار خانہ اول کا زیادہ ہے **خانہ ہشتم** بیت الخوف
ہے منسوب ہے ساتھ خوف وخطر ومرگ وبیم وجنگ وجدل وغوغا وخونریزی وقتل
وزہرہائے کشندہ وترس واندوہ وگرسنگی وتشنگی وواقعہ ناگہانی وقصہ ناگہانی
وسوختنی وغرق شدنی وغربت ناگہانی ومال غائب ومال وزدبردہ ومال میراث
ومال قرض ومال زن وبیت المال وزدودفین بشرکت چہارم ومعشوق پدر ومقام
معشوق وزلق وتباہی بدن ازدارو ہا وغیرہ کے **خانہ نہم** بیت السفر ہے منسوب
ہے بسفرہائے دوردودراز وامن راہ و بازگشتن از سفر وعلم دین وفہم و دانش
وعقل وعلم حکمت ونجوم ورمل ودین اسلام وعہد وپیمان و قول وقسم وشرط وشروط
وتعبیر خواب وخویشان ودرو برادران وخواہران معشوق وفصاحت وبلاغت ووحی و
الہام وطاعت وعبادت وحج وپیغمبری واحکام نجوم ورنجوری پدر پس اگر سفر کے لیے رمل
دیکھا ہو اور اس خانہ مین شکل سعد خارج آوے تو سفر کو جانا ہوگا باختیار اور نفع بھی ہوگا
واگر شکل نحس خارج آوے تو سفر کو جانا ہوگا مگر راہ مین محنت ومضرت ہوگی واگر شکل
سعد داخل یا نحس داخل آوے تو سفر نہ ہوگا واگر شکل منقلب آوے تو متردد رہے
واگر شکل ثابت آوے تو سفر مین توقف ہو اور کل منسوبات کو اسیطرح سمجھنا چاہیے
خانہ دہم بیت الاعمال ہے منسوب ہے ساتھ شغل وعمل ورفعت وجلالت وعظمت
وشوکت وقرب سلاطین وامرا وبادشاہان وجاہ وریاست. وعزت وحرمت وعامل
وقاضی وخداوندگار وصنعت وپیشہ واوستاد وطن غائب ومقام دزدو معزولی
وامرونہی ورزق وروزی ومردم بارگاہی وآسمان وشمس وقمر وسیارگان
وتعلیم طب وعلاج بیماران وغیرہ کے **خانہ یازدہم** بیت الرجا ہے منسوب ہے
ساتھ امید وسعادت کے وحال دوستان جانی وفرزندان زن کہ دوسرے شوہر
سے ہون وفرزندان شوہر کہ دوسری عورت سے ہون وسفر برادر وخزینہ بادشاہ

ومال مادر ورشوت وعشق بازی وبخت ودولت وحمد وثنا ووزرا وامرا ووکلا وبیت المال
ملوک خانہ دوازدہم بیت العقید ہے منسوب ہے ساتھ دشمنان ومکاران وحیلہ گران ودروغ
گویان وغمازان وساحران وفاسقان وچہار پایان بزرگ ودبیع وشرائے وزرا وشرانجاران
وبند وزندان ومقبولی ومعزولی ازکار ومنصب پس اگر محبوس کیواسطے رمل دیکھا ہے تو
اگر اس خانہ مین شکل سعد خارج ہو محبوس خلاص ہوگا ساتھ نیکی کے واگر شکل نحس خارج ہو
محبوس خلاص ہوگا ساتھ دشواری وبدی کے واگر شکل سعد داخل یا نحس داخل ہو تو
خلاص نہوگا واگر شکل ثابت نحس ہو تو بھی خلاص نہوگا واگر شکل منقلب ہو تو بسبب
مددگاری کسی کے خلاص ہوگا واگر اس خانہ مین شکل حمرہ آوے تو دلیل قتل ہونے محبوس
کی ہے اسیطرح کل منسوبات کے احکام جانے خانہ سیزدہم بیت الاضحا ہے اور بعضون نے
اسکو خانہ سہم الغیب کہا ہے منسوب ہے ساتھ نفس کے ورائے وتدبیر وفضل وعاقبت
مادر وسفر معشوق وشاہد حال دوستون طالع وگواہ اول وپنجم ونہم اور خانہ طالب ہے
کہ مطلوب کو حاصل کریگا یا نہ پس اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو تو دلیل سعادت ہے ونحس
دلیل نحوست وثابت دلیل توقف مطلب ومنقلب دلیل ترددحالات **خانہ چہاردہم**
بیت المطلوب ہے بقول بعضے سہم الغیب رمل اسی خانہ سے کہنا بہتر ہے اور منسوب ہی
ساتھ مطلوب ومقصود ومتصور کے اور جو کچھ کہ دلمین خطور کرے اور منسوب ہے ساتھ
نفس غیر وستول ومنتہائے خیال کے اور یہ خانہ آئینہ رمل ہے وگواہ خانہ دوم وششم
ودہم اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل سعادت ہے اور شکل ثابت دلیل ہی کہ مقصود دیر
مین حاصل ہو وشکل منقلب دلیل تردد خاطر ہے **خانہ پانزدہم** بیت المیزان ہے و
بقول بعضے بیت الضمیر منسوب ہے ساتھ فرح اکبر وقاضی ومیزان الرمل کے کیونکہ
صحت وخطائے رمل اسی خانہ سے معلوم ہوتی ہے کہ اگر عدد نقطہائے شکل طاق
ہون تو رمل مین خطا ہوئی ہے اور احوال امور کلی وقضایا اسی خانہ سے منسوب

ہین شل اسکے کہ یہ دعوی کرون یا نہ اور اس شخص کو قاضی کے پاس لیجاؤن یا نہ یا اسکے ساتھ
مشورہ کرون یا نہ اور یہ خانہ گواہ خانہ سوم و ہفتم و یازدہم ہے اگر اس خانہ مین شکل سعد
ہو دلیل سعادت ہے و اگر نحس داخل ہو تو مقصود بدقت و دشواری حاصل ہو و اگر سعد
داخل ہو تو مطلوب بعد غدغہ حاصل ہو و شکل ثابت دلیل توقف ہے و شکل منقلب دلیل
تردد خاطر **خانہ شانزدہم** عاقبت العاقبت ہے منسوب ہے ساتھ فراغت و ترک
کے یعنی ترک بہتر ہے یا طلب اور عاقبت العاقبت ولسان الامر و صورت حال و گواہ چہارم
و ہشتم و دوازدہم ہے اس خانہ مین شکل سعد دلیل حصول مدعا و شکل نحس دلیل دغدغہ
و شکل منقلب دلیل تردد خاطر ہی **فصل چہارم** دلائل بیوت مین جاننا چاہیے کہ ان سولہ خانون
مین سے چار خانہ وتد ہین و چار مائل وتد و چار زائل وتد پس خانہاے وتد خانہ اول و چہارم
و ہفتم و دہم ہین کہ یہ اقوی ہین و خانہاے مائل وتد دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم ہین کہ متوسط
ہین میان قوت و ضعف کے و خانہاے زایل الوتد سوم و ششم و نہم و دوازدہم ہین کہ
اضعف بیوت ہین قول زناتی و جمیع اوستادان یہی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ خانہاے
دوازدہ گانہ مین سے آٹھ خانہ کہ جو طالع کو ناظر ہین وہ قوی ہین یعنے اول و سوم و چہارم
و پنجم و ہفتم و نہم و دہم و یازدہم و باقی چار خانے کہ ساقط ہین وہ ضعیف ہین یعنی دوم و ششم
و ہشتم و دوازدہم پس ضعف بیوت باتفاق خانہ ششم و دوازدہم ہے کہ خانہ زائل بھی
ہین اور خانہ ساقط بھی ہین اگرچہ مشہور یہ ہے کہ رمل مین تین خانے نحس ہین چھٹا و
آٹھوان و بارہوان اور خواجہ نصیر الدین طوسی علیہ الرحمہ نے غایۃ الاختصار مین لکھا ہی
کہ خانہ سیزدہم و چہاردہم و پانزدہم و شانزدہم کو زوائد و شواہد اربعہ کہتے ہین سیزدہم
کو شریک اول چہاردہم کو شریک ہفتم و پانزدہم کو شریک دہم و شانزدہم کو شریک چہارم
کہتے ہین پس جاننا چاہیے کہ وتد طالع یعنی **خانہ اول** دلیل ہے مبدء ظہور وجود اشیاکے
و دلیل بقا ہے اون چیزون کی کہ جو یہ طلوع و ظہور طالع ظاہرہ موجود ہو وے ان اور

طلوع طالع دال ہے اوپر تکون ہر متکونکے اور موثر ہے اوس متکون مین خصوصًا نوع انسانی
مین کہ اشرف واکرم انواع مکونات ہے اسی سبب سے خانۂ اول منسوب ہوا ساتھ
حیات ونفس وکیفیت زندگانی وسعادت وشقاوت وتدبیر مصالح وغیرہ کے کہ یہ حالت
اول ہے اوس موجود ومتکون کی اور بیت ثانی کہ مال طالع ہے دلالت کرتا ہے
اوپر حالت ثانیہ اوس موجود کے کہ وہ حالت ثانیہ کیفیت اسباب بقا ہے یعنی معیشت
پس اقرب اسباب بقا غذا ہے واوسط اسباب ذخائر واموال وابعد اسباب اعوان
وانصار اس سبب سے خانہ دوم منسوب ہوا ساتھ مال ومعاش واعوان وانصار
واکل وشرب وحوادث مستقبلہ کے اور بیت سوم کہ زائل طالع ہے دال ہے اوپر
حالت ثالث موجود کے مثل حرکت وریاضت کہ سبب استمرار غذا کا ہے ومثل
برادر وخواہر کہ شریک مال ومعاش ہین اسی جہت سے خانۂ سوم منسوب ہوا ساتھ
عزیز واقارب وسفر نزدیک وغیرہ کے وو تد رابع یعنے خانۂ چہارم زیر زمین غایت
خفا مین ہے نقیض وضد ہے وتد عاشر کی کہ جو وسط السما پر غایت ظہور مین ہے
دال ہے اور نقیض مدولات وتد عاشر کے کہ خمول وخفا ہے اس سبب سے
وتد رابع منسوب ہوا ساتھ جنایا ودفاین اور عواقب اُمور کے اور ہر وہ امر کہ
مادہ موجود کا طرف اوسکے منتہی ہو مثل پدر واسلاف کے اور اس سبب سے
وتد رابع قطب افق پر ہے جیسا کہ عاشر دوسرے قطب پر نظیر عاشر کی ہے
اور عاشر بکمال ظہور پر ہے لہذا رابع منسوب ہوا ساتھ مخفاض واراضی
ومسکن ومقام وضیاع وعقار کے اور اس سبب سے عاقبت عاشر کی رابع ہے
لہذا منسوب ہوا ساتھ عاقبت کار وعمر کے اور بیت پنجم کہ مائل رابع ہے دلیل ہے
اوپر حالت دوم ان اوصاف مذکورہ کے یعنی جو کچھ کہ خفا سے طرف ظہور کے
آوے مثل فرزند کے کہ دلیل دوم ہے پدر کی اور اکل وشرب واخبار

و ہدایا و محصول مزروع ہر جنس کا اِس سبب سے کہ خانہ پنجم منسوب ہوا ساتھ اولاد و رسل
و اخبار و ملبوسات و شادی و عشقبازی و ضیافت وغیرہ کے اور بیت ششم کہ زایل رابع
ہے دلیل ہے اوپر حالت سوم اون اوصاف مذکورہ کے مثل عبید و خدام و ستور کہ یہ
جملہ اسباب مسکن سے ہین اور حالت بیماری کہ اسباب حمول سے ہے اِس سبب سے
کہ خانہ ششم منسوب ہوا ساتھ خدمتگاران و بندگان و دواب صغار و بیماری وغیرہ کے
اور وتد سابع یعنی خانہ ہفتم کہ وتد غارب ہے ضد ہے وتد طالع کے اور نظیر ہے اوسکی کیونکہ
وتد طالع افق مشرق پر ہے اور وتد غارب افق مغرب پر اور مغرب مقصد طالع ہے
اِس سبب سے کہ خانہ ہفتم منسوب ہوا ساتھ زوج و شریک و مناظرہ و خصم و مقصد
مسافر وغیرہ کے اور بیت ثامن کہ مائل سابع ہے دلیل ہے اوپر حالت دوم اوصاف
مذکورہ کے مثل کیفیت موت بسبب نگونساری و غروب سابع کے و کیفیت میراث
و مال و شر کا بسبب اسکے کہ یہ خانہ نظیر خانہ دوم ہے یا یہ کہ خانہ چونکہ مقابل و ضد خانۂ
دوم ہے و خانہ دوم دلیل اسباب بقا و معیشت ہے تو یہ خانہ دلیل لفلان اسباب
بقا و معیشت ہوا اِس سبب سے خانہ ہشتم منسوب ہوا ساتھ خوف و خطر و غم و اندوہ مرگ و
میراث وغیرہ کے اور بیت تاسع کہ زایل سابع ہے دلیل ہی اوپر حالت سوم اون اوصاف
مذکورہ کے مثل علم و دین و سفر وغیرہ کے یا چونکہ خانۂ نہم ثانی بیت الموت ہی دلالت کرتا ہے
اوپر حالت ثانیہ موت کے از حیثیت زمان مثل اُمور اخروی کے و از حیثیت فرعیت مثل خواب کے
کیونکہ النوم اخ الموت مشہور و معروف ہی اور چونکہ یہ خانہ نظر خانہ ثالث سے اور اقوی ہی اس سے
لہذا دلالت کرتا ہی اوپر علم کثیر و سفر دور کے اِس جہت سے خانہ نہم منسوب ہوا ساتھ سفر دور و علم
و دین و خواب و عقل و فکر و تدبیر وغیرہ کے اور وتد عاشر یعنی خانہ دہم دلیل کمال ظہور و
رفعت موجودہ کی ہے اور جو کچھ کہ اوس سے حاصل ہو مثل شغل و عمل و صناعت
کے کیونکہ وتد عاشر کے ستارون کا نور تمام روے زمین پر پڑتا ہے اور یہ خانہ ارفع

واعلیٰ واقوی ہی کل بیوت سے اور نظیر ہے بیت الادب یعنی خانہ چہارم کی اس سبب سے
منسوب ہوا ساتھ سلطان واشغال واعمال سلطان وشغل وعمل وصناعت وماور وغیرہ
کے وبیت حادیعشر یعنی خانہ یازدہم کہ مائل عاشر ہے دلیل ہے اور حالت دوم اوس
موجود مرتفع کے کہ اقرب اوسکا سعادت آسمانی ہے اور ابعد اوسکا امید وسعادت
اور اوسط اوسکا یاران ودوستان ومعشوقان ہین ونیز چونکہ خانہ یازدہم ثانی دہم ہے
واقوی واسعد بیوت مائلہ ہے لہذا منسوب ہوا ساتھ وزرا وخلفا وبیت المال سلطان
واعوان ملوک ودوستان وامید وسعادت وغیرہ کے وبیت ثانی عشر یعنی خانۂ
دوازدہم کہ زائل عاشر ہے دلیل ہے اوپر حالت سوم اوس ظاہر مرتفع کے کیونکہ
وہ سوم عاشر ہے وہ حالت کیفیت توابع اسباب اِسکے کے ہے مثل تحمل کرنے
شداید ومکارہ دشمنون وحاسدون سے بسبب ظہور رفعت کے ونیز چونکہ یہ
خانہ اضعف وانحس بیوت ہے اور نظیر خانۂ ششم کے ہے اس سببسے منسوب
ہوا ساتھ حزن وملال وبند وزندان وامراض مزمنہ وگرفتاری واعدا وشقاوت
وغیرہ کے پس خانہائے مائل اوتاد دلیل ہین اوپر حالت دوم منسوبات اپنے وتد کے
اور خانہائے زائل اوتاد دلیل ہین اوپر حالت سوم منسوبات اپنے وتد کے اور اصل
یہی بارہ خانہ ہین کہ سیر رمل بھی نزدیک اکثر علما کے بارہ خانون سے آگے نہین
بڑھتے ہے اور باقی چار خانہ خانہائے زوائد وشواہد کہلاتے ہین اور سیر رمل کا
بیان اب کیا جاتا ہے **فصل پنجم** دربیان سیر رمل جاننا چاہیے کہ سیر رمل جملہ
ضروریات فن سے ہے اور اسرار رمل سے ہے جو شخص کہ سیر رمل کو جانتا ہووہ کسی
سوال کے جواب سے عاجز نہوگا اور سیر رمل بارہ خانون تک ہے تیرہوان چودھوان
پندرھوان سولھوان خانہ سیر مین نہین آتا ہے لیکن ایک جماعت نے اہل مغرب
سے سیر رمل کو سولھون خانون تک اعتبار کیا ہے اور سیر رمل کی مثال یہ ہی

کہ اگر کوئی شخص سوال معشوق پدرزن سے کرے تو خانۂ سوم سے جواب دے اور
حالات اوسکے بیان کرے اسلیے کہ بیت النسا خانۂ ہفتم ہے کہ اور ہفتم سے چوتھا خانہ
پدرزن کا ہے وہ خانۂ دہم ہوا اور دہم سے پانچوان خانہ معشوق پدرزن کا ہے
وہ خانۂ سوم ہوا پس خانۂ سوم مین جو شکل آئی ہو اوس شکل سے حالات اوسکے بیان کرے
اسیطرح اگر کوئی شخص سوال پسر عم سے کرے تو دسوین خانہ سے اوسکا جواب دے کیونکہ خانہ
چہارم خانہ پدر ہے اور چہارم سے تیسرا خانہ برادر کا ہے وہ خانہ ششم ہوا اور ششم سے
پانچوان خانہ پسر عم کا ہے وہ خانہ دہم ہوا پس خانہ دہم سے حالات پسر عم بیان کرے واگر
معشوق یا اولاد پسر عم سے سوال ہو تو خانہ دہم سے پانچوان خانہ معشوق واولاد کا ہے
وہ تیسرا خانہ ہوا تو تیسرے خانہ سے احوال معشوق واولاد و پسر عم بیان کرے واگر سوال
محبوب کے محبوب سے ہو تو خانہ نہم سے جواب دے کیونکہ خانۂ پنجم خانہ محبوب ہے اور
پانچوین سے پانچوان خانہ محبوب محبوب کا ہے وہ نوان خانہ ہوتا ہے اس سبب سے
خانہ نہم مین جو شکل آئی ہو اوس سے حالات اوسکے بیان کرے واگر سوال بادشاہ کے
رنج وملال سے ہو تو خانہ سوم سے جواب دے کیونکہ خانۂ دہم خانہ بادشاہ ہے اور
خانہ رنج وملال خانہ ششم ہے پس خانہ دہم سے خانہ ششم تیسرا خانہ ہوتا ہے اس
سبب سے تیسرے خانہ مین جو شکل آئی ہو اوس سے حالات رنج وملال بادشاہ
کے بیان کرے واگر سفر بادشاہ سے سوال ہو تو خانہ ششم سے جواب دے
کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور دہم سے نوان خانہ سفر بادشاہ کا ہے وہ خانہ
ششم ہوتا ہے پس خانہ ششم مین جو شکل آئی ہو اوس سے حالات سفر
بادشاہ بیان کرے واگر سوال سفر فرزندان بادشاہ سے ہو تو خانہ یازدہم سے
جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانۂ بادشاہ ہے اور دہم سے خانۂ پنجم فرزندان بادشاہ
کا ہے وہ تیسرا خانہ ہوا اور خانہ سوم سے خانہ نہم سفر فرزندان بادشاہ کا ہے وہ خانہ

یازدہم ہوا اسلیے جو شکل خانہ یازدہم مین اوسے اوس سے حالات سفر فرزندان بادشاہ
بیان کرے واگر سوال خزانہ بادشاہ سے ہو تو خانہ اول چہاردہم ہے واگر سوال معشوق
برادرے ہو تو خانہ ہفتم سے جواب دے کیونکہ خانہ ہفتم وپنجم سوم ہے واگر سوال علالت غلام
شاہزادہ سے ہو تو خانہ دوازدہم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ سلطان ہے پنجم دہم
کہ خانہ دوم ہے خانہ شاہزادگان ہی و ششم دوم کہ خانہ ہفتم ہوا خانۂ غلام شاہزادگان ہے
و ششم ہفتم کہ خانہ دوازدہم ہوا خانہ علالت وبیماری غلام شاہزادہ ہے وقس علے ہذا
پس اسکو سیر رمل کہتے ہین جو شخص کہ اسپر قادر ہوگا وہ جواب دینے مین کہین عاجز نہوگا

فصل ششم دربیان احکام تکرار اشکال جاننا چاہیے کہ منجملہ اصول واسرار رمل
کی تکرار اشکال ہی یعنی اشکل خانہ مقصود یا غیر مقصود ایک جا یا دوجا یا زیادہ اگر تکرار کرے
تو ہر جگہ کی تکرار سے ایک ایک حال کی خبر بیان کرتا ہے اگر رمال اسپر قادر ہو تو سائل کو
حالہائے عجیب بیان کرسکتا ہے مثلاً زائچہ مین خانہ دوم مین شکل جماعت آئے اور خانہ نہم
مین مکرر ہووے تو سائل امتحان کو آیا ہے کیونکہ شکل خانہ بیت الغرض نے خانہ علم مین
تکرار کی یا مثلاً سوال رنجور سے ہے اور چھٹے خانہ مین شکل انکیس آئی اور پانچوین مین تکرار
کی تو کہینگے کہ اگرچہ رنجوری سخت ہے لیکن شفا ہوگی کیونکہ انکیس نے خانہ خوشی مین تکرار کی
ہے واگر انکیس کو صاحب سکن پنجم فرح کے ساتھ ضرب دین تو نصرۃ الخارج حاصل ہوتی
ہے یہ بھی دلیل خلاصی کے ہے مرض سے تا روز شنبہ کیونکہ انکیس کو خانہ پنجم مین مزاج
شنبہ ہے اسکا جاننا ایک رکن عظیم ہے اس فن مین یا مثلاً خانہ اول مین شکل نصرۃ الخارج
آئی اور نوین خانہ تکرار کی تو کہینگے سائل سفر کو جائیگا یا کسی مسافر سے سوال ہے
پس قاعدہ اسکا یہ ہے کہ سوال سائل جس خانہ سے ہو اگر اوس خانہ مین شکل سعد
ہے حکم اوپر سعادت کے ہے واگر شکل نحس ہے تو حکم اوپر نحوست کے ہے پس سوال
سائل حال جان وتن سے ہے نظر کرے خانہ اول مین اگر شکل سعد ہے دلالت

کرتی ہے اوپر قوت نفس وصحت بدن واعتدال مزاج ونیکوئی احوال سائل کے پس اگر
خانہ دوم مین بقوت مکرر ہو رزق ومال اوسکا زیادہ ہو یا قدوم غائب یا اعوان یا تجارت
سے منفعت ہو واگر خانہ سوم مین مکرر ہو تو برادران وخواہران واقارب سے منفعت دیکھے
واگر خانہ چہارم مین مکرر ہو باپ سے یا زمین وزراعت سے نفع حاصل ہو واگر خانہ پنجم مین
مکرر ہو خوش وخورم ہووے یا اولاد ومحبوب سے نیکی دیکھے یا خبرہاے خوش سنے یا تحفہ وہدیہ
سے بہرہ مند ہو واگر خانہ ششم مین مکرر ہو دلیل تغیر مزاج کی ہے واگر خانہ ہفتم مین مکرر ہو
قوت ازدواج وشرکا وخصما کو ہو یا اون لوگون سے کچھ گفتگو درمیان مین آوے واگر خانہ
ہشتم مین مکرر ہو دلیل خوف ودرد کی ہے واگر خانہ نہم مین مکرر ہو تو بسبب علم یا سفر یا تدبیر
کے فائدہ پاوے واگر خانہ دہم مین مکرر ہو جاہ وجلال اسکا زیادہ ہو یا بادشاہ سے
عزت پاوے یا مان سے فائدہ ہو یا شغل وعمل سے نیکی پاوے واگر خانہ یازدہم مین مکرر
ہو دوستون سے نفع پاوے اور امید برآوے واگر دوازدہم مین مکرر ہو دشمنون سے
تکلیف اوٹھاے لیکن مال چارپایان بزرگ نیک ہو واگر تین چار خانون مین مکرر ہو تو
اون خانون کے منسوبات کو ملا کے بطریق مذکور حکم کرے واگر خانہ اول مین شکل نحس ہو
دلالت کرتی ہے اوپر بدی حالات سائل کے اور غیر معتدل ہونا مزاج کا وعلامت
بدن وضعف نفس پس اگر خانہ دوم مین مکرر ہو نقصان مال یا کمی رزق ہو یا اعوان
یا تجارت سے مضرت دیکھے واگر خانہ سوم مین مکرر ہو تو برادران وخواہران و
اقارب سے ضرر دیکھے واگر خانہ چہارم مین مکرر ہو تو باپ سے یا زمین وزراعت
سے رنج حاصل ہو واگر خانہ پنجم مین مکرر ہو تو اولاد یا معشوق سے بدی دیکھے
وخبرہاے بد سنے واگر خانہ ششم مین مکرر ہو دلیل تغیر مزاج وحدوث رنجوری
ہے واگر خانہ ہفتم مین مکرر ہو تو ازواج وخصما سے گفتگو ہو واگر خانہ ہشتم مین مکرر
ہو دلیل خوف وخطر ہے واگر خانہ نہم مین مکرر ہو تو سفر یا تدبیر سے رنج ہو اور علم حاصل

نہو واگر خانہ دہم مین مکرر ہو عزت اوسکی کم ہو یا مان سے کچھ ملال ہو یا شغل وعمل سے
کچھ رنج ہو واگر خانہ یازدہم مین مکرر ہو دوستون سے رنج ہو اور اُمید نہ نکلے واگر خانہ دوازدہم
مین مکرر ہو تو دشمنون سے ضرر دیکھے واگر تین چار جگہ تکرار کرے تو اون خانون کے منسوبات
کو ملا کے بطریق مذکور حکم کرے واگر خانہ اول مین شکل ممتزج ہو تو حال جان وتن سائل
نیکی وبدی مین مساوی ہو پس جس خانہ مین کہ تکرار کرے حکم برحسب قوت کرنا چاہیے
واگر خانہ اول مین شکل سعد منقلب ہو تو حال سائل کا اسوقت خوب ہے لیکن بعد چندے
کے بد ہو جاویگا واگر نحس منقلب ہے تو حال سائل کا اسوقت خوب نہین ہے لیکن
بعد چندے خوب ہو جاویگا اور انوار النجوم مین ہے کہ اگر دریافت کرنا چاہے کہ مال
کس شخص سے یا کس سبب سے ملیگا نظر کرے کہ شکل خانہ دوم نے کہان تکرار کی
ہے اگر خانہ اول مین تکرار کی ہو تو بسبب اپنے نفس کے مال ملیگا واگر تیسرے خانہ مین
تکرار کی ہو تو برادران وخواہران وخویشان ونقل وحرکت سے مال ملے واگر چوتھے خانہ
مین تکرار کی ہو باپ واملاک وسراے وغیرہ سے مال ملے الغرض جس خانہ مین تکرار کی ہو
اوس خانہ کی منسوبات سے مال حاصل ہو واگر کہین تکرار نہ کی ہو تو بسبب معاملہ کے مال
حاصل ہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اگر شکل خانہ دوم نے کہین تکرار نہ کی ہو تو نظر کرے
کہ وہ صاحب سکن کس خانہ کی ہے تو موافق مزاج اوس شکل واوس خانہ کے حکم کرے
مثلاً دوسرے خانہ مین نصرۃ الداخل ہے اور وہ صاحب سکن گیارہوین خانہ کی ہے
اور گیارھوین خانہ مین حمرہ ہے تو حکم کرینگے کہ ایک شخص سرخ چہرہ سے دوستی
رکھتا ہو اوس سے یا اوسکے سبب سے مال حاصل ہوگا اس مقام پر یہ مطلب
بالاجمال لکھا گیا مگر تفصیل اسکی یعنے احکام تفصیلی تکرار اشکال از سعد ونحس
وداخل وخارج وثابت ومنقلب باب پنجم مین بیان ہونگے

فصل ہفتم در صدور سہام جاننا چاہیے کہ احکام رمل مین تکرار اشکال کا لحاظ رکھنا

فصل ہفتم در صدور سہام

اصل عظیم ہے جیساکہ بیان ہو چکا پس اگر شکل اول سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو او سکو
سہم السعادت کہتے ہین یہ افضل سہام ہے و اگر دوسرے خانہ مین شکل سعد ہو اور
اوتاد مین تکرار کرے سہم المال کہتے ہین و اگر خانہ سوم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین
مکرر ہو جاوے اوسکو سہم الاخوان کہتے ہین و اگر خانہ چہارم مین شکل سعد ہو اور اوتاد
مین تکرار کرے اوسکو سہم الاباء کہتے ہین و اگر پنجم خانہ پنجم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین
مکرر ہو اوسکو سہم الاولاد کہتے ہین و اگر خانہ ششم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین
مکرر ہو اوسکو سہم النکاح والتجارت والغایت کہتے ہین و اگر خانہ ہفتم مین شکل سعد ہو
اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو سہم المیراث کہتے ہین و اگر خانہ نہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد
مین مکرر ہو اوسکو سہم العلم کہتے ہین و اگر خانہ یازدہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین
مکرر ہو اوسکو سہم الرجا والاحبا کہتے ہین و اگر خانہ دوازدہم مین شکل سعد ہو اور
اوتاد مین مکرر ہو اوسکو سہم الاعدا کہتے ہین **فصل ہشتم** در بعض مصطلحات
جاننا چاہیے کہ مصطلحات اس فن کے بہت ہین اور جاننا اونکا ضروری ہے تا بوقت
امتحان رمال عاجز نہو جاوے پس بعض مصطلحات اس علم کے بطریق سوال و جواب
کے لکھے جاتے ہین **سوال** میزان الامہات و میزان البنات و میزان الضرب
و میزان الموازین کیا چیز ہے **جواب** میزان الامہات شکل سیزدہم ہے و
میزان البنات شکل چہاردہم و میزان الضرب شکل پانزدہم و میزان الموازین
شکل شانزدہم **سوال** آئینہ رمل کیا چیز ہے **جواب** آئینۂ رمل شکل خانہ چہاردہم کو
کہتے ہین **سوال** میزان الرمل و قاضی الرمل کیا چیز ہے **جواب** میزان الرمل و
قاضی الرمل شکل خانہ پانزدہم کو کہتے ہین کہ صحت و سقم زائچہ کا اسی شکل سے دریافت ہوتا
ہے یعنے اگر اس خانہ مین شکل ناقص یعنی شکل طاق آوے تو زائچہ غلط ہے اگر شکل کامل
آوے تو صحیح ہے **سوال** خلف الید و قدوم الید کیا چیز ہے **جواب** شکل پنجم و ششم

وہفتم وہشتم کو نبات و قدوم الید کہتے ہین اور شکل نہم ودہم ویازدہم ودوازدہم کو زوائد
وشواہد وخلف الید کہتے ہین **سوال** سیر رمل کیا چیز ہے **جواب** سیر رمل اوسکو کہتے ہین
جس چیز سے سائل نے سوال کیا ہو اوس چیز کو حساب سے دیکھے کہ یہ کس خانہ سے
منسوب ہے اور احکام بیان کرے مثلاً نکاح فرزند بادشاہ سے سوال ہے تو اب
حساب سے دسوان خانہ بادشاہ کا ہے اور دسوین سے پانچوان خانہ فرزند
بادشاہ کا ہے یعنے دس گیارہ بارہ ایک دو پس دوسرا خانہ فرزند بادشاہ کا ہوا اور
دوسرے سے ساتوان خانہ ترویج شاہزادہ کا ہے تو دوسرے سے ساتوان خانہ
خانہ ہشتم ہے تو خانہ ہشتم سے حالات نکاح فرزند بادشاہ بیان کرنا چاہے اور
اہل مغرب سیر رمل کو سولھوان خانون تک اعتبار کرتے ہین تو اونکے حساب سے
چودھوان خانہ فرزند بادشاہ کا ہوا اور چودھوین سے ساتوان خانہ بیت رابع پڑا
تو وہ لوگ خانہ چہارم سے احوال نکاح فرزند بادشاہ بیان کرتے ہین لیکن قول اول اولیٰ ہے
کیونکہ خانہاے رمل موافق بروج دوازدہ گانہ کے بارہ ہین اور چار خانے یعنے خانہ
سیزدہم وچہاردہم وشانزدہم زوائد وشواہد ہین **سوال** لسان الامر اول کیا چیز ہے
جواب علماے رمل لسان الامر اوسکو کہتے ہین کہ جو شکل چہاردہم کو خانہ مقصود مین ضرب
دیکر حاصل ہو اور اہل بربر کے نزدیک شکل خانہ اول کو شکل خانہ مقصود مین ضرب دینے
سے جو شکل حاصل ہو وہ لسان الامر ہے **سوال** لسان الامر ثانی کیا چیز ہے
جواب شکل خانہ شانزدہم کو کہ جو عاقبت العاقبت ہے لسان الامر ثانی کہتے پس حکم
کسی چیز پر سعادت ونحوست ودخول وخروج وثبوت وانقلاب ونفی واثبات کا کہ جو
زمانہ حال مین ہونے والا ہے لسان الامر اول سے کہتے ہین اور حکم عاقبت اوسکا
لسان الامر ثانی سے بیان کرتے ہین **سوال** طریقہ اہل بربر کا کیا ہے **جواب** اہل بربر
کو اعتقاد غلبہ اشکال پر ہے جیسا کہ اگر کسی نے سوال اتصال سے کیا ہو

مثل حصول مال وملاقات دوست وقدوم غائب کے تو نظر کرے اگر زائچہ مین اشکال
داخل زیادہ ہون اور لسان الامر بھی داخل ہو دلیل حصول مراد کی ہے سعد بآسانی
ونحس بدشواری واگر اشکال خارج ہون دلیل عدم حصول کی ہے واگر لسان الامر
خارج ہو اور اشکال بیشتر داخل ہون تو بھی دلیل عدم حصول کی ہے اور اگر سوال
انفصال سے ہو مثل خلاصی محبوس وولادت طفل وشفائے رنجور وسفر کے تو نظر کرے
اگر زائچہ مین اشکال خارج زیادہ ہون اور لسان الامر بھی خارج ہو تو مطلب بر آئیگا
سعد بآسانی ونحس بدشواری واگر اشکال داخل زیادہ ہون اور لسان الامر بھی
داخل ہو تو مطلب نہ نکلیگا واگر اشکال ثابت زیادہ ہون تو مطلب توقف مین
پڑجائیگا سعد بحصول مراد ونحس بلا حصول مراد واگر اشکال منقلب زیادہ ہون
تو مطلب حاصل ہوکے پھر ہاتھ سے جاتا رہے گا سعد باختیار ونحس بے اختیار
واللہ اعلم **باب دوم** در بیان دوائر وتسکینات مشتمل اشکال او پر چھ فصلون کے

باب دوم در بیان دوائر وتسکینات اشکال

فصل اول ۔ تسکین سکن مین جاننا چاہیے کہ حکمانے علم رمل مین تین سو سے
زیادہ دوائر وتسکینات قرار دے ہین لیکن اقوی وانفع واشہر چھ دائرے ہین
اول تسکین سکن وہ مقام بیوت ہے دوم تسکین عدد وہ مقام شرف ہے تیسرے
تسکین حروف وہ مقام حد ہے چوتھے تسکین مزاج وہ مقام وجہ ہے پانچوین
تسکین ابدح چھٹے تسکین ابجد پس تسکین سکن کو تسکین بیوت وتسکین اصل
بیوت وتسکین وضع ومناسب سبات بھی کہتے ہین اور اہل مغرب واہل یونان
واہل بربر واہل مصر نے اِسی دائرہ پر اجماع کیا ہے اور ضمیر واحکام اِسی تسکین
سے کہتے ہین اور بعضون نے کہا ہے کہ اِس تسکین کو محمد زناتی نے وضع کیا ہے
اِس سبب سے اسکو تسکین زناتی بھی کہتے ہین اور استاد بزرگ حسین
فقال نے کتاب منہاج الرمل مین لکھا ہے کہ صاحب مفتاح الرمل نے

اونتیس جلدین مفاتح کے اسی تسکین مین لکھی ہین اور تسکین مذکور یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
لحیان	قبض الداخل	قبض الخارج	جماعت	فرح	عقلہ	انکیس	حمرہ	بیاض	نصرۃ الخارج	نصرۃ الداخل	عتبہ الخارج	نقی الخد	عتبہ الداخل	اجتماع	طریق

پس لحیان کو خانہ اول اسلیے دیا کہ بیت اول آتشی ہی اور لحیان بھی شکل آتشی ہی کیونکہ
عناصر اربعہ مین سے فقط ایک نقطہ عنصر آتش کا اوسمین ہے لہذا یہ شکل اسی خانہ کو
دی گئی اور قبض الداخل کو خانہ دوم اسلیے دیا کہ یہ خانہ مال و معاش کا ہے اور
یہ شکل بھی ساتھ اسم و فعل کے قابض ہے اور قبض الخارج کو خانہ سوم اسلیے
دیا کہ یہ خانہ نقل و حرکت کا ہے اور یہ شکل خارج ہے باسم و فعل پس یہی خانہ
مناسب اوسکے ہے اور جماعت کو خانہ چہارم اسلیے دیا کہ خانہ خاکی ہے اور خاک
اثقل عناصر ہے اور یہ شکل بھی اثقل اشکال ہی اور فرح کو پانچوان خانہ اسلیے دیا کہ
یہ خانہ فرزند و معشوق و لہو طرب کا ہے اور فرح لازم ہے ان امور کو اور عقلہ کو
چھٹا خانہ اسلیے دیا ہے کہ خانہ ششم خانہ بیماری و بند و زندان ہے اور عقلہ منسوب ہے
ساتھ گور و غار و چاہ بے آب کے لہذا یہ شکل اسی خانہ کے مناسب ہی اور انکیس
کو خانہ ہفتم مین اسلیے دیا ہے کہ یہ خانہ بیت الاضداد ہے ضد ہے خانہ اول کی اور خانہ
اول سکن لحیان ہے پس انکیس کہ شکل عکس لحیان ہے بصورت و خاصیت اسی
خانہ کے مناسب ہے اور حمرہ کو آٹھواں خانہ اسلیے دیا کہ خانہ ہشتم خانہ خوف و خطر
و مرگ ہی اور حمرہ منسوب ہے بآلات حرب و جنگ و خونریزی و فتنہ لہذا اسی خانہ کے مناسب
ہے اور بیاض کو خانہ نہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ علم دین و اعتقاد و سفر کا ہی اور بیاض منسوب ہی

ساتھ چیز پاک و سفید مثل کاغذ و لوح سادہ کے پس مناسب اوسکے یہی خانہ ہی دہم منسوب
ہی ساتھ آب روان کے کہ مناسب سفر کے ہے اور نصرۃ الخارج کو خانہ دہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ
ملوک و عزت و رفعت کا ہی اور یہ شکل سلطان الکواکب آفتاب سے منسوب ہی لہذا اسی خانہ
کے مناسب ہے اور نصرۃ الداخل کو خانہ یازدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ امید و سعادت ہے
اور یہ شکل منسوب ہے ساتھ سعد اکبر مشتری کے لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے یا یہ کہ اس
شکل مین عنصر خاک و آب موجود ہے کہ اوس سے سب امیدین حاصل ہوتی ہین مثل
باغ و بوستان و خورش و پوشش کے لہذا اسکو شکل بیت الرجا مین سکن دیا اور
عتبۃ الخارج کو خانہ دوازدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ دشمنون اور چارپایون کا ہے
اور یہ شکل منسوب ہے جائے ناخوش و سہمگین و مردم اراذل و بدفعل سے واکثر
دشمنی ایسے لوگون سے پیدا ہوتی ہے لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہے اور نقی الخد
کو خانہ سیزدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ طالب ہے اور یہ شکل لازم طالب ہے اور
عتبۃ الداخل کو خانہ چہاردہم اسلیے دیا کہ خانہ مطلوب ہے اور یہ شکل بھی شکل مطلوب
ہے اور یہ شکل منسوب ہے ساتھ لہو لعب اور عیش و طرب کے اور اکثر مطلوب نفس کا یہی
چیزین ہوتی ہین لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہی اور اجتماع کو خانہ پانزدہم اسلیے دیا کہ
یہ خانہ قضایا کا ہے اور شکل اجتماع اکیس اشکال ہی پس چاہیے کہ یہی قاضی رمل ہو کیونکہ
قاضی زیرک و دانا ترین مردم ہونا چاہیے اور طریق کو خانہ شانزدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ
عاقبت العاقبت کا ہی اور عاقبت ہر شئے کے انقلاب و رحلب ہی یہ دونون خاصہ شکل طریق
کے ہین لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہی اسیطرح اور بھی وجوہات و مناسبات صاحب انوار الرمل نے
لکھے ہین لیکن یہان بسبب اختصار کے اسی پر اکتفا کی اور اس دائرہ سکن مین اشکال
سعد خانہاے سعد مین و اشکال نحس خانہاے نحس مین دی گئی ہین پس زائچہ رملی
مین جو شکل کہ اپنے خانہ سکن مین واقع ہو وہ بغایت قوت مثل اوس کوکب کے ہے

کہ جو اپنے گھر مین ہو کہ اوسمین پانچ قوتین ذاتی ہین

فصل دوم در بیان دائرۂ بروج ودائرہ عدد کہ وعدہ مدت کا اس سے کرتے ہین وہ یہ ہے ۔۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

اس دائرے کو تسکین بروج اور بروج زناتی بھی کہتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ تسکین وضع کی ہوئی حضرت ادریسؑ پیغمبر کی ہے اور بروج نام حضرت ادریسؑ کا تھا اور بعضون نے کہا ہے کہ بروج نام ایک حکیم کا ہے کہ اوسنے اس دائرے کو اپنے نام سے وضع کیا ہے اور استاد اقلیدی نے اس دائرے مین چند شکلون کو مقدم موخر کیا ہے اس طرح پر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

اور اہل مغرب نے دو تین شکلون مین تغیر دیا ہے اسطرح

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

لیکن مدار کار دائرہ اقلیدی پر ہے کہ اسکو تسکین عدد کہتے ہین اور اس تسکین کے خواص بسیار وفوائد بیشمار ہین کہ محققین علم رمل اس تسکین کو بمنزلہ فلک البروج کے قرار دیتے ہین اور درحق اکابر و سلاطین اسی تسکین عدد سے حکم کرنا بہتر ہے اور خواجہ نصیر الدین محقق طوسی علیہ الرحمہ نے اس تسکین کو اپنے رسالہ غایۃ الاختصار مین لکھا ہے اور حصول ولا حصول مطالب کو اسی سے بیان کیا ہی پس زائچہ رملی مین جو شکل اپنے عدد مین واقع ہو وہ

کمال قوت پر ہے مثل اوسی کوکب کے کہ جو اپنے خانہ شرف مین ہو کہ اوسمین چار قوتین ذاتی
ہین پس اگر کوئی شخص پوچھے کہ میری حاجت کتنے روز مین بر آئیگی یا مسافر کتنے دنونمین
آئیگا تو مدت اوسکی اسی دائرہ عدد سے بیان کیجاتی ہین اور قاعدہ مدت کے بیان کرنے
کا اور وجوہات تسکین اشکال کے ان خانون مین کتب فن مین بتفصیل مذکور ہین یہان
پر فقط دائرہ تسکین سکن مین یہ رسالہ لکھا گیا اور طرو اللباب اور دائرہ بھی بر سبیل
اجمال لکھے گئے تا کتاب دراز نہو **فصل سوم** درمیان دائرہ مزاج کے وہ یہ ہے

	۱		۲		۳		۴		۵		۶		۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
آفتاب		زہرہ	عطارد		قمر		زحل		مشتری		مریخ		راس		ذنب
یکشنبہ و شب پنجشنبہ		جمعہ و شب سہ شنبہ	چہارشنبہ یا شب یکشنبہ		دوشنبہ یا شب جمعہ		شنبہ یا شب چہارشنبہ		پنجشنبہ یا شب دوشنبہ		سہ شنبہ یا شب شنبہ		شنبہ		شنبہ

اس دائرہ مین دو دو شکلین ایک ایک کوکب سے منسوب ہین اور ابتدا آفتاب سے کی ہے کہ
خسرو سیارات ہے پس زائچہ رملی مین جو شکل کہ اپنے خانہ مزاج مین واقع ہو وہ یا قوت ہی
مثل اوس کوکب کے کہ اپنی وجہ مین ہو کہ اوسمین ایک قوت ذاتی ہے پس مثلاً اگر سائل
پوچھے کہ میری حاجت کس دن بر آئیگی نکاح کس روز ہوگا یا مسافر کس دن آئے گا
پس اگر نصرۃ الخارج یا قبض الداخل خانہ اول مین ہو تو روز یکشنبہ یا شب پنجشنبہ کا
وعدہ کرے واگر فرح یا عتبۃ الداخل دوسرے خانہ مین ہو تو روز جمعہ یا شب سہ شنبہ کا
وعدہ کرے واگر جماعت یا اجتماع تیسرے خانہ مین ہو تو روز چہارشنبہ یا شب
یکشنبہ کا وعدہ کرے وعلی ہذا القیاس اور بیان اس کا بہ تفصیل کتب فن مین
ہے **فصل چہارم** در تسکین حروف جاننا چاہیے کہ اس تسکین مین فوائد بسیار ہین

ہر نوع سے اور مسئلہ جہات اربعہ و استخراج اوسکا اسی تشکین سے معلوم ہوتا ہے اور استخراج طالعہ وقت مولود موقوف اسی تشکین پر ہے اور جو شکل کہ خانہ حرف مین ہو وہ یا قوت ہے مثل اوس کوکب کے کہ اپنی حد مین ہو کہ اوسمین دو قوت ذاتی ہین اور اس دائرہ کو دائرۂ عکس بھی کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ اس دائرہ کو لقمان حکیم نے وضع کیا ہے اور نام اُسکا دائرۂ عکس رکھا ہے اور اس دائرہ سے استخراج اسم کیا جاتا ہے اور تفصیل اسکی کتب رملیہ مین ہے مگر یہان پر بطریق انموذج کے یہ دائرہ لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے

١	٢	٣	۴	۵	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١۴	١۵	١٦
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ				

اور حروف خانہاے شانزدہ گانہ یہ ہین

١	٢	٣	۴	۵	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١۴	١۵	١٦
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	س	ت	ث	خ	ذ

فصل پنجم دربیان دائرہ ابدح یعنی تشکین ابدح یہ دائرہ حضرت دانیال ؑ کا ہے اور صاحب شجرہ نے سیر نقطہ کو اسی پر اعتبار کیا ہی اگرچہ بنا اس کتاب کی دو تشکینون پر رکھی ہی ایک تشکین ابدح دوسری تشکین کلی لیکن اعتماد کلی اونکا ضمائر و احکام مین اسی دائرہ پر ہی اور کوئی کتاب زیادہ تر معتبر شجرہ سے اس فن مین نہین ہی اس سبب سے کہ اکثر مسائل اُسکے حضرت دانیال ؑ نبی سے ہین اگرچہ مؤلف کتاب مین اختلاف ہی بعضون نے کہا ہی کہ جمع کی

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیانات تفصیلی ان تسکینات کے اور وجوہات تسکین اشکال بیوت مین اگر تحریر کئے جائین
تو ایک مبسوط تیار ہوگی لیکن یہ کتاب فقط بیان تسکین سکن مین لکھی گئی لہذا یہ دوائر بھی طرد اللباب
بطریق اختصار تحریر کیے گئے جو شخص کہ تفصیل سے اِسکے مطلع ہونا چاہے وہ رجوع کرے طرف
کتب فن کے **فصل سوم** در دوازدہ خانہ رمل جاننا چاہیے کہ بیوت رمل سولہ ہین مطابق
اشکال شازدہ گانہ کے لیکن چار خانہ آخر کے زوائد و شواہد ہین اور اکثرنے بارہ خانون کا
اعتبار کیا ہی مطابق بروج دوازدہ گانہ کے چنانچہ سلطان الحکماء و المہتدین محقق طوسی خواجہ
نصیر الدین رحمۃ اللہ علیہ نے احکام دوازدہ خانہ رمل بطور اختیار تجویز فرمائے ہین کہ جو
شخص کہ اون احکام سے واقف ہوگا اُسکو احتیاج اُستاد کی نہوگی اور وہ یہ ہین
البیت الاول اگر خانہ اول مین شکل خارج آوے تو سائل کو نیت نقل و حرکت
کی تھی و اگر شکل داخل آوے سوال کسی چیز کی تحصیل سے ہے کہ وہ سائل سے دور
ہے و اگر شکل سعد ہے دلیل نیکی و تندرستی کی ہے و نحس برعکس اور خانہ ماضی اسکا
خانہ دوازدہم ہے اور مستقبل اوسکا خانہ دوم ہی و اگر چاہے کہ عوارض بدن پر حکم کرے
تو اشکال ناقصہ سے کرنا چاہے اور شکل ناقص وہ ہی کہ جو میزان الرمل مین نہین آئی تھی
اور طریقہ اوسکا یہ ہی کہ نظر کرے کہ شکل ناقص کس خانہ مین آئی ہے اوس خانہ سے
جو عضو متعلق ہو اوس عضو کی جراحت پر حکم کرے و اگر چاہے کہ دریافت کرے کہ
جراحت کس سبب سے پہونچی ہے نظر کرے کہ اوس شکل ناقص نے کس خانہ
مین تکرار کی ہے وہان سے سبب بیان کرے و اگر سوال نبات عہد سے ہو تو
اول کو چہاردہم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے پس موافق شکل متحصلہ
خارج و داخل و سعد و نحس جواب دے و اگر سوال ابتداے کار سے ہو تو بھی

اول وچہاردہم سے ایک شکل حاصل کرے پس موافق شکل متحصلہ خارج وداخل وسعد
ونحس کے جواب ہین واللہ اعلم **البیت الثانی** نظر کرے خانہ دوم مین اور حکم
کرے بنابر شکل داخل وخارج وثابت ومنقلب وسعد ونحس کے اور ماضی اوسکا
خانہ اول ہے اور مستقبل اسکا خانہ سوم واگر چاہے دریافت کرے کہ سائل توقع
مال کس سے رکھتا ہے تو تکرار شکل دوم سے کرے برحسب خانہ واگر تکرار نہو تو شکل
متولدا اول ودوم یعنے شکل نہم سے کے **البیت الثالث** نظر کرے خانہ سوم مین
اگر شکل سعد داخل ہے دلیل ہے اوپر راحت وپایداری ونیکوئی کے منسوبات خانہ سوم
کے وشکل خارج دلیل حرکت برادر وخواہر واقربائے نزدیک سعد باختیار ونحس باضطرار
وبے اختیار وشکل ثابت دلیل تحیر ہے وشکل منقلب دلیل تفرقہ وتردد ہی اور شکل اول
کو شکل سوم مین ضرب دیکر شکل متحصلہ سے حکم کرے اوپر راحت ومضرت کے اقرباے اور
ماضی اسکا خانہ دوم ہے اور مستقبل اسکا خانہ چہارم **البیت الرابع** نظر کرے چوتھے
خانہ مین اگر سوال باپ سے یا ملک وعاقبت سے ہو اور اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل
ہے اوپر سعادت کے ونحس بالعکس وشکل ثابت دلیل نیکوئی منسوبات کی ہے وشکل
منقلب دلیل انقلاب ہی اور ماضی اسکا خانہ سوم ہی اور مستقبل اسکا خانہ پنجم واگر شکل خانہ
چہارم سے خانہ پنجم ونہم مین تکرار کرے تو باپ فرزندون کو دوست رکھتا ہے واگر خانہ
ہفتم ودہم ودوازدہم مین تکرار کرے تو دشمن رکھتا ہے وباقی خانون مین اگر تکرار
کرے تو نہ دوست ہے نہ دشمن و اگر سوال اپنے عاقبت کار سے ہو تو اول وچہارم سے
ایک شکل پیدا کرے اور چہارم وچہاردہم سے دوسری شکل پس ان دونون
شکلون سے تیسری شکل حاصل کرے کہ وہ دلیل سعادت ونحوست کی ہے
پس اگر اوس شکل نے خانہاے راحت مین تکرار کی ہو تو دلیل راحت ہے
واگر خانہاے رنج وخوف مین ہو تو دلیل مضرت کی ہے دشمن سے **البیت الخامس**